یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ ﷺ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی — بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اولیاء راہست قدرت از الہٰ — تیر جستہ باز گردانند ز راہ

یَا سَیِّدْ مُحیُ الدِّیْنَ شَیْخَ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیُ شَیْئً لِلّٰہِ

ختم خواجگان

قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

(مع سورۃ یٰسین شریف، درود مستغاث شریف، دعائے حزب البحر شریف اردو)

﴿ من تالیفات ﴾

فقیر سید محبوب علی شاہ قادری مدظلہ العالی

سرپرست اعلیٰ:

انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور ضلع اوکاڑہ

غوث صمدانی فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) دیپالپور ضلع اوکاڑہ

یا اللہ جل جلالہٗ　　　　　　　　　　　　یا رسول اللہ ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی　　　　بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اولیاء را ہست قدرت از اِلٰہ　　　　تیر جستہ باز گردانند ز راہ

یَا سَیِّدْ مُحیُ الدِّیْنْ شَیْخَ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئً لِلّٰہِ

ختم خواجگان شریف

قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

(مع سورۃ یٰسین شریف، درود مستغاث شریف، دعائے حزب البحر شریف اردو)

﴿من تالیفات﴾

فقیر سید محبوب علی شاہ قادری مدظلہ العالی

ناشرین:

پیر سید محمد شاہ صائم قادری (دیپالپور)　　　پیر منیر احمد قادری، پیر عبدالقادر قادری (ساہیوال)

پیر سید عابد علی شاہ موج دریا قادری (دیپالپور)　　　پیر محمد اعظم قادری (گوجرانوالہ)

پیر سید ابو صالح چمن صمدانی قادری (دیپالپور)　　　پیر خواجہ عاشق احمد علی قادری (کراچی)

پیر سید ابو سعید شاہ گلشن قادری (دیپالپور)　　　پیر خواجہ محمد عارف قادری (کراچی)

پیر سید محمود علی شاہ قادری (کراچی)　　　پیر خواجہ محمد عبدالرسول قادری (لاہور)

آستانہ عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا عبداللہ ٹاؤن دیپالپور (اوکاڑہ)

0334-7401682, 0301-7359092, 0333-6968300, 03004695094

فضائل ختم خواجگان قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

برادران طریقت کی خدمت میں ختم خواجگان (رحمہم اللہ علیہم اجمعین) اور شجرہ عالیہ غوثیہ محبوبیہ سلسلہ دار پیران پیر حضرت غوث الاعظم سیدمحی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے ہمارے سلسلہ کا معمول ہے اور دیگر تمام ختموں سے اعلیٰ اور افضل اور شرف قبولیت ایزدی میں زود اثر ہے۔ اولیاء اللہ سے محبت وعقیدت رکھنے والوں اور سلسلہ قادریہ میں باقاعدہ بیعت شدہ اصحاب کیلئے ختم خواجگان قادریہ بمعہ شجرہ عالیہ بڑی مستند حیثیت و اہمیت کا حامل ہے کیونکہ شجرہ عالیہ کے پڑھنے سے اپنے شیخ مقتداء سے لیکر سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تک تمام حضرات اولیاء کرام کی توجہ باطنی شامل ہو جاتی ہے جس سے پڑھنے والے کی ظاہری وباطنی مشکل ومصیبت دفع ہو جاتی ہے۔ اس ختم شریف کی برکت سے ایک ہزار حاجات بر آتی ہیں اور اللہ کریم اپنے سوا تمام مخلوق کی محتاجی سے بچاتا ہے اور شیطان ونفس جیسے خطرناک دشمن سے حفظ وامان نصیب ہوتی ہے اس ختم شریف کے پڑھنے والوں کی دینی، دنیاوی، روحانی، اُخروی، جمیع مشکلات کا ازالہ اور کشائش رزق اور خیر وبرکت کثیر ہوتی ہے۔ اجتماعی اور انفرادی طور پر اس ختم شریف کا انعقاد روحانی جذب و تسکین، دنیاوی خوشحالی اور شادمانی، باہمی اتحاد ویگانگت اور حب ملک ملت کو ابھارنے کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے طفیل اور جمیع بزرگان سلسلہ قادریہ کے فیضان سے اس ختم خواجگان کا انعقاد کرنے والوں اور شرکت کرنے والوں پر رحمتوں اور عنایات ونوازشات کا نزول فرماتا ہے۔ غرض کہ اس ختم شریف کے فوائد احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں استفادہ کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ختم خواجگان پڑھنے کا طریقہ

برادران طریقت! ختم خواجگان قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ

اول: سورۃ یٰسین شریف پڑھی جائے (جو کم از کم ایک مرتبہ یا متعدد ہو سکے پڑھی جائے)

دوئم: بسم اللہ شریف سے ابتداء کریں اور تمام اسماء پڑھتے جائیں۔ یہاں جو تعداد لکھی گئی ہے یہ سالانہ محافل یا کسی مقصد کی نیت سے پڑھنے کیلئے لکھی گئی ہے۔ چنانچہ حسب موقع ۳۳-۳۳-یا-۱۱-۱۱-یا-۳-۳-بار یا جو بھی تعداد مناسب معلوم ہو اتنی بار پڑھا جائے۔

سوئم: اسکے بعد پہلے درود حاضری ایک بار پھر درود مستغاث شریف ایک بار پڑھا جائے۔ اس میں سلام یعنی "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ" بار بار آتا ہے چنانچہ اس کو سب مل کر ایک ایک بار یا تین تین بار پڑھتے ہیں۔

چہارم: اس کے بعد سب حضرات کھڑے ہو کر بحضور سرور کائنات ﷺ ہدیہ سلام پیش کرتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر جملہ پہلے ایک ساتھی پڑھتا ہے اور باقی حضرات خاموش سنتے ہیں پھر پہلا ساتھی خاموش ہو جاتا ہے اور باقی سب پڑھتے ہیں۔

پنجم: جب سلام پڑھ لیا جائے تو پھر ایک ساتھی کھڑا رہتا ہے اور باقی سب حضرات تشریف فرما ہو جاتے ہیں۔ اور یہ ساتھی کھڑا ہو کر شجرہ شریف اونچی آواز میں پڑھتا ہے۔ اور باقی تمام حضرات خاموشی سے سنتے ہیں۔

ششم: اس کے بعد کوئی ایک ساتھی کھڑا ہو کر دعائے حزب البحر شریف اردو اونچی آواز میں پڑھتا ہے اور اہل محفل خاموشی سے سنتے ہیں۔

ہفتم: دعا کے اختتام پہ شیرینی پیش کی جاتی ہے۔ جو کچھ طعام وغیرہ ہو پیش کیا جاتا ہے۔

سورۃ یٰسٓ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ تَنْزِیْلَ
الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ
فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ
فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ
اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ
ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا
تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْہُ بِمَغْفِرَۃٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۝

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا
وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ
مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ
لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ اَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَجَآءَ مِنْ

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى ۫ قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا
وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ
يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ
۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا
غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ ۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى

الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ
الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا
جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ
الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ
وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۙ
وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ
الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ
وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ
اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝
وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ
فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ
مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا
صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا
وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ
أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا
تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا
مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۙ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِى
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ
۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ هٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْــًٔا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِــُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا
فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۚ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا
كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا
عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ
الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا
لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ
۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ لا وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّا نَعْلَمُ

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا
خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْىِ
الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۝ نِ الَّذِىْ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ بَلٰى ق
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اب اسماء ختم خواجگان شریف بالترتیب پڑھے جائیں

ختم خواجگان شریف قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

100 بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

100 بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ

مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

100 بار

(درود حل المشکلات)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدْضَاقَتْ حِیْلَتِیْ

اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

100 بار

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سورۃ الفاتحۃ

7 بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ٥

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ٥

اِھْدِنَــا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ٥

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا

الضَّآلِّیْنَ ٥ آمِیْنَ.

100 بار

سورة الم نشرح۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔o

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ o

وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ o

اَلَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ o

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ o

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْراً o

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْراً o

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ o

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ o

سورة الإخلاص۔

100 بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ o

اَللّٰہُ الصَّمَدُ o

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ o

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ o

(آیت کریمہ) 100 بار

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o

اَللّٰھُمَّ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَاکَافِیَ الْمُھِمَّاتِ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَاجَوَّادَ الْمُنْعِمُ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَاغِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا 100 بار

اَللّٰھُمَّ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ 100 بار

(اسمِ اعظم قادریہ) 1111 بار

یَاسَیِّدُ مُحْیِ الدِّیْنِ
شَیْخَ عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ
شَیْئًا لِلّٰہِ

یَا حَبِیْبَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ 100 بار

یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ 100 بار

(درودِ حل المشکلات) 100 بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
قَدْضَاقَتْ حِیْلَتِیْ
اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اب درود مستغاث شریف پڑھا جائے

درود حاضری شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا۔ اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الْعِنَايَةِ كَنْزِ الْهِدَايَةِ اِمَامِ

ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو عنایت کے سرچشمے، ہدایت کے خزانے،

الْحَضْرَةِ اَمِيْنِ الْمَمْلُكَةِ طِرَازِ الْحُلَلِ نَاصِرِ

زمانے کے امام، مملکت کے امین، سب قوموں کے مدد کرنے والے،

الْمِلَلِ سُلْطَانِ الطَّرِيْقَةِ بُرْهَانِ الْحَقِيْقَةِ زَيْنِ

طریقت کے سلطان، حقیقت کے برہان، قیامت کی زینت،

الْقِيَامَةِ شَمْسِ الشَّرِيْعَةِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ

شریعت کے سورج، سب امتوں کی شفاعت کرنے والے

الْقِيَامَةِ سِرَاجِ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ جِبْرِيْلُ

قیامت کے دن اور تمام جہانوں کے چراغ ہیں۔ اللہ آپ کا نگہبان ہے اور جبریل

خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

آپ کا خادم ہے اور براق آپ کی سواری ہے اور معراج آپ کا سفر ہے

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

اور سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور قاب قوسین او ادنیٰ

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے اور مقصود ہی

مَوْجُوْدُهٗ وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُهٗ وَالْمَعْبُوْدُ رَبُّهٗ

آپ کا موجود ہے اور آپ کا خدا آپ کے ساتھ موجود ہے اور آپ کا رب ہے

شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى نُوْرِ الْهُدٰى اِمَامِ

آپ روشن سورج، چمکتے چاند، ہدایت کے نور

الْمُتَّقِيْنَ اَصْفَى الْاَصْفِيَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى

متقیوں کے امام، پاکبازوں کے پاکباز نہایت پسندیدہ محمد ﷺ ہیں

قِبْلَةِ الْعَارِفِيْنَ وَ كَعْبَةِ الطَّآئِفِيْنَ سَيِّدِ

آپ عارفوں کا قبلہ اور طواف کرنے والوں کا کعبہ ہیں، رسولوں کے سردار

الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور سب سے آخری نبی ہیں اور آپ گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے،

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ

غریبوں کے غمخوار، عاشقوں کے لئے راحت، مشتاقوں کے دل کی مراد

الْمُشْتَاقِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ شَمْسِ

مقربوں کے لئے چراغ عارفوں کے لئے سورج

الْعَارِفِيْنَ قِبْلَةِ الْمُخْلِصِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ

صاحب اخلاص کا قبلہ سالکوں کا چراغ

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ

فقیروں مسکینوں سے محبت کرنے والے ہیں ، اس دونوں گروہوں کے سردار

الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں حرموں کے سردار دونوں قبلوں کے امام دونوں جہانوں میں ہمارا وسیلہ

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

سب جہانوں کے پروردگار کے محبوب ہیں اور درود ہو آپ کی آل اور اصحاب

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَخُدَّامِهٖ وَاَحِبَّآئِهٖ

اور ازواج اور بچوں اور گھروالوں اور خادموں اور چاہنے والوں

وَعَشِيْرَتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اور آپ کے قبیلہ ، خاندان پر اور برکت ، سلامتی ہو آپ پر

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور درود ہو اوپر تمام نبیوں اور رسولوں اور فرشتوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى

مقربین اور اللہ کے نیک بندوں پر اور (اے اللہ)

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

تیرے اطاعت کرنے والے سب لوگوں پر تیری رحمت سے اے

الرّٰحِمِيْنَ.

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

درودِ مستغاث شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا۔ تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے

زَيَّنَ النَّبِيِّيْنَ بِحَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے برگزیدہ چیدہ کے درود ہو اللہ کا آپ پر

وَسَلَّمَ وَمَنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبٰى

اور سلامتی اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے برگزیدہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ

درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان کا محمد ہے بہتر

اَلْوَرٰی اَلْمُسَیَّرُبِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ

خلق کے وہ کہ لے کر سیر کرایا گیا ان کو عرش مجید سے زمین

الثَّرٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَامَضٰے وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

کے نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی

عَلٰی مَابَقٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

اوپر بھی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام اوپر رسول اللہ کے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے تیرے لیے اے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریمؐ امی کے تمھیں یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادا طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

وَارِثُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

جو وارث ہیں انبیاء کے اے رسول جو صاحب

اَلْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ اللّٰہِ

وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادا طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَ اِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے

شَفِیْعُ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰہِ

شفاعت کرنیوالے ہیں امتوں کے دونوں جہاں میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادا طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰے رَسُوْلٌ سِرَاجُ

ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ

اَلْعَالَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَیَّبُ اللّٰہِ

تمام جہانوں کے تعریف کیے گئے پاک کیے گئے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰے رَسُوْلٌ نَّبِیٌّ

سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقَیْنِ قَاسِمٌ خَیْرُخَلْقِ اللّٰہِ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد! اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعتیں فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے

اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ نَّبِیٌّ

بہتر تمام اللہ کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی

صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمٌ طَیِّبُ اللّٰہِ

ساتھی دونوں جہان کے خادم پاکیزہ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلٌ تَاجُ

نبی پاک کیے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں

الْحَرَمَیْنِ اٰمِرٌ نَاہٍ نَاجٍ طَاہِرُ اللّٰہِ

مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

ہَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّالطَّیِّبِیْنَ الْحَسَنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا میں دو پاکوں حسن

وَ الْحُسَیْنِ دَاعٍ مُّطَہَّرُ اللّٰہِ

اور حسین کے بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادا طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریادا اے رسول اللہ کے مدد کیجے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت کیجے اے رسول اللہ کے رہائی

نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامٌ رَّسُوْلٌ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کیے گئے برگزیدہ کیے گئے پیشوا رسول

مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمَہْدِیِّیْنَ ہَادٍ مُّبِیْنُ اللّٰہِ

اقتدا کیے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادا طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

ہَدَانَا رَسُوْلٌ بِہِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُہْدِی

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے والے

الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلَالَۃِ مُہْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ

امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادا طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ مُّہْدِی الْاُمَّۃِ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ

محبوب ہمارے ایسے رسول جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمد

وَ رَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ

اور رسول برگزیدہ دلیل اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالی کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

فریاد اے رسول اللہ کے مدد اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ اَحْمَدٌ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ

کہ نام آپ کا محمد احمد حامد محمود ہے پیارے

مُحِبُّ اللّٰهِ وَمُحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمُ اللّٰهِ مَرْضِیٌّ

خدا کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے

حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مُّرْتَضٰی خَلِیْفَةُ اللّٰهِ

برگزیدہ ہمارے محبوب رسول صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالی کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ

رسول ہمارے رسول اور ہمیشہ کے نبی

طٰهٰ یٰسٓ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ

طٰہٰ یٰس قیام کرنے والے عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالی کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ کَرِیْمٌ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

امیر ہمارے رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول

اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللّٰهِ

اللہ آپ کا نام احمد ہے مدد کرنے والے اللہ سے کلام کرنے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے

مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَدُرٌّ نَبِیٌّ اِلْیَاسِیْنُ اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِ

مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبٌ نَبِیٌّ

تصدیق کرنے والے نذیر اور محبوب نبی

مُزَّمِّلٌ بَیَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کلیم پیش بیان کرنے والے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَاهِدُنَا شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّ نَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ

شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش

صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ نُوْرُ اللّٰہِ

صاحب قرآن کے نور اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ

یاد دلانے والے ہمارے رسول خوشبو دار روح والے پاک

الْجِسْمِ بَآرٌّ جَوَادُ اللّٰہِ

جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ وَ بُرْهَانُ الْاَصْفِیَآءِ مُفْخِرُنَا

بادشاہ نبیوں کے اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَکِّیٌّ شَکُوْرُ اللّٰہِ

رسول قرآن والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول صاحب

الْکَوْثَرِ مُرَبٍّ مَدَنِیٌّ مُنِیْرُ اللّٰہِ

حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَاؤُنَا رَسُوْلٌ

چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول

صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ

صاحب میزان کے مکہ والے قریب اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

بُرْهَانُ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحْیِ

برہان اہل صفا کے رسول صاحب وحی کے

سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ

سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ مُعْجِزِیٌّ مَهْدِیٌّ قُرَیْشِیٌّ شَهِیْدُ اللّٰہِ

شفیع ہمارے رسول نیک معجزہ دینے والے ہدایت یافتہ قریشی شاہد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَةُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَةُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ

پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور

وَسِیْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ

وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتمُ الْاَنْبِیَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلٌ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَاحِی الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ سَیِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمدؐ بیٹے عبداللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ

سچ فرمایا رسول ہمارے نے پیغمبر میانہ رو

رَسُوْلٌ مُتَوَسِّلٌ رَحِیْمُ اللّٰہِ

رسول رحیم اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُسْتَغِیْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللّٰہِ

سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے بردبار بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُبَیِّنُ اللّٰہِ

فریاد کو پہنچئے اے رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَۃُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے سفارش فرمایئے اے رسول اللہ کے

وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّ رَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ

نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب

الرِّسَالَۃِ اَوَّلٌ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ

رسالت ہیں پہلے شروع سے (پیغمبر) ہیں محبوب ہیں اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے اللہ رسول کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَۃُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

اَکْرَمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَ

سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے رسول شریعت والے اور

کَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرٌ عَزِیْزُ اللّٰہِ

غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر) عزیز اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَھْلُ التَّقْوٰی وَ بُرْھَانُ الْاَتْقِیَآءِ رَشِیْدُنَا

تقویٰ والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ

صاحب طریقت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوش گفتار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِیْقَةِ مُضَرِیٌّ بَشِیْرٌ نَذِیْرُ اللّٰہِ

حقیقت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجے والے رسول صاحب

الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانٌ رَّحْمَةُ اللّٰہِ

معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

کَبِیْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ طَاهِرٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ

بزرگ ہمارے رسول صاحب جنت کے پاک کریم اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

سَنَدُ الْعَاصِیْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ

تکیہ گاہ گنہ گاروں کے رسول صاحب جنت کے

فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانٌ تِهَامِیٌّ مُؤْمِنُ اللّٰہِ

خالی کرنے والے دوزخ کے بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

فَقِيْهُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰہِ

دانا ہمارے رسول صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰى

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے

بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰہِ

سخی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰى

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَفِيْعُ عَوَامِّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر صاحب تاج

وَ الْمِعْرَاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ

اور معراج کے حلال کرنے والے اللہ کے اجازت سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰى

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

اَلْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِیٌّ اللّٰہِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصَّالِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اور نیکوکاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب

اَلْمِنْبَرِ خَطِیْبٌ رَّحْمَةُ اللّٰہِ

منبر کے خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَةِ اللّٰہِ

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

اَکْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰہِ

بزرگ ہمارے رسول صاحب معراج کے عالم غنی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

نَبِیُّ اٰخِرِالزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

نبی آخر زمانہ کے رسول صاحب

اَلْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ مُكَرَّمُ اللّٰہِ

اجتہاد کے بدلہ لینے والے بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

وَفِی الدَّارَیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور دونوں جہان سچا ہمارا رسول صاحب

اَلْقِیٰمَۃِ نَاطِقُ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ

دن قیامت کے حق فرمانے والے شفاعت کرنے والے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے

مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَاتِ رَسُوْلُ

شفاعت قبول کیے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے رسول

صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰہِ

صاحب نبوت کے حرمت کیے گئے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہاں کے

حَرِيْصٌ عَلَى الطَّاعَةِ رَؤُفٌ اللّٰه

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه

سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهِ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰه

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه

خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَ صَاحِبُ

قَابَ قَوْسَيْنِ رَسُوْلٌ حَبِيْبٌ قَرِيْبُ اللّٰهِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةُ اَلْفِ

اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّ سَلَامٍ وَّ رَحْمَةٍ وَّ بَرَكَةٍ عَلٰى

اَكْرَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْاَصْفِيَاءِ خَاتَمِ رُسُلِ اللّٰهِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَ حَبِيْبِهِ

الْمُرْتَضٰى وَ صَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

آپ پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَكْرِ التَّقِيَّ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيِّ الْوَفِيَّ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہرا پر

وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ

اور حضرت خدیجہ کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ

الصِّدِّيْقَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنِ الرِّضٰى

صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضاء پر

وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى وَ شُهَدَآءِ

اور امام حسین شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء

الْكَرْبَلَا وَ السَّعْدِ وَ السَّعِيْدِ وَ طَلْحَةَ وَ

کربلا پر اور سعد اور سعید اور طلحہ اور زبیر

الزُّبَيْرِ وَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّ اَبَا عُبَيْدَةَ

اور عبدالرحمن بن عوف اور ابا عبیدہ بن

بْنِ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ

جراح پر اور ان اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر

الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ وَ التَّابِعِيْنَ مِنْ

اور خلفاء راشدین پر اور اصحاب کے دیکھنے والے مومنوں پر

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ

آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے رضائے الٰہی

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ

ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخش دیجئے مجھ کو

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے اے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

وَاغْفِرْ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ

وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعْوَاتِ وَمُنْزِلُ

الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ

صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰى

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَفَاتِيْحُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يَا مَنْ بِيَدِهٖ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يَسِّرْ لِيْ يَا اَللّٰهُ خَزَائِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

كُلِّهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود اور سلام بھیج اوپر ہمارے سردار محمد [illegible]

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَزِدْ يَارَبِّ عَلٰى

آل ہمارے سردار محمد پر اور بہت برکت نازل فرما اے رب آپ پر

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاِمَامِ مَكَّةَ وَالْحَرَمِ وَ

جو سردار ہیں عرب اور عجم کے اور امام ہیں مکہ اور حرم کے

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ مَنْبَعِ الْاَسْرَارِ

ترجمانی کرنے والے ہیں پہلے نبیوں کی زبان کے اور سرچشمہ ہیں رازوں اور سخاوت

وَالْجُوْدِ وَالْحِكَمِ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَهَادِيْنَا

اور دانائی کے ہمارے سردار اور ہماری سند اور ہمارے ہدایت دینے والے اور رہنما

وَمَهْدِيْنَا وَمَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ

اور آقا اور سردار دونوں گروہوں (جن و انس) کے ابوالقاسم محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

بن عبداللہ جو سردار ہیں عرب اور عجم کے زیادہ کرے خدا

زَادَهُ اللّٰهُ شَرَفًا وَّكَرَمًا وَّبِرًّا وَّرِفْعَةً وَّمَهَابَةً

آپ کا شرف اور عزت اور پاکیزگی اور بلندی اور عظمت اور عزت

وَّتَعْظِيْمًا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

اے رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ آپ پر اور سلامتی

خُذْ بِيَدِىْ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

پکڑیئے میرا ہاتھ مدد فرمایئے مدد فرمایئے!

يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے حبیب اللہ کے مدد فرمایئے مدد فرمایئے!

يَانَبِىَّ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے نبی اللہ کے مدد فرمایئے مدد فرمایئے!

يَاخَلِيْلَ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے خلیل اللہ کے مدد فرمایئے مدد فرمایئے!

يَاصَفِىَّ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے اللہ کے برگزیدہ مدد فرمایئے مدد فرمایئے!

يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے محمد بن عبداللہ مدد فرمایئے مدد فرمایئے!

يَاعَرُوْسَ الْخَافِقَيْنِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے سب جہانوں کے دولہا مدد فرمائیے!

يَاجَدَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے امام حسن اور حسین کے نانا مدد فرمائیے!

يَااَمِيْنَ الْاُمَّةِ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے امت کے امین مدد فرمائیے!

يَاخَتْمَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے ختم کرنے والے سب رسولوں کے مدد فرمائیے!

يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے مدد فرمائیے!

يَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْمَدَدُ اَلْمَدَدُ

اے رسول پروردگار عالم کے مدد فرمائیے!

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اور درود بھیجے اللہ اوپر آپ کے جو سب مخلوق سے بہتر ہیں محمد اور اوپر آپ کی سب آل کے

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور سب اصحاب کے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سلام بحضور سرور کونین

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

سب حضرات کھڑے ہو کر [illegible]
[illegible]

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاجَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامْ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ

اس کے بعد تمام حضرات [illegible]

شجرہ شریف

بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ○ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ ○

یا الہ العالمین یا انت خیر الراحمین
رحم فرما اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

فضل کر یارب ہمارے حال زبوں پر رحم کر
ڈال ہم آلودۂ عصیاں پر رحمت کی نظر

تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز
ہم سراپا معصیت پر کر درِ افضال باز

تجھ کو دیتے ہیں تیرے جود و سخا کا واسطہ
فضل کا رحمت کا بخشش کا عطاء کا واسطہ

تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں
اور تیرے جودو کرم کی انتہا کوئی نہیں

ہم کہیں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے
کچھ وسیلے پیش کرتے ہیں سفارش کیلئے

صدقہ سید محبوب علی شاہ نوراللہ کامل ولی
مقتدا ، پیشواء ، رہنما کے واسطے

مرشد قل ھو اللہ شاہ ، صل علیٰ کے طفیل
تبارک شاہ ، بسم اللہ نوا کے واسطے

واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ ، اولی یقین
شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے

اولی حسین ، شاہ وہاب ، حاجی قاسم کاملین
شیخ قادر ، شاہ حلیم پارسا کے واسطے
خواجہ نحنیان ، سیف اللہ ، بیراگ شاہ
حسن شاہ ، عبدالجبار رہنما کے واسطے
منبع جودو سخا نورالحق عین اللہ شاہ
شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کے واسطے
ابوسعید و ابوالحسن یعنی علی اور ابوالفرح
عبد واحد ، شیخ شبلی باصفا کے واسطے
حضرت جنید بغدادی، سری سقطی عرفان بحر
معروف کرخی، داؤد طائی شاہ ہدیٰ کے واسطے
پیر کامل حبیب عجمی شناساءِ سرحق!
خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے

والد حسن و حسین زوج بتول حضرت علی
مشکل کشاء مرتضیٰ شیر خدا کے واسطے
واسطہ سید الثقلین محشر ، شفیع المذنبین
یٰسین مزمل محمد مصطفیٰ کے واسطے
ہمارے دل رکھ دائما ذاکر بذکرِ اسم ذات
آل اور اصحاب احمد مجتبیٰ کے واسطے
وقت نزع باایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا
اور کلمہ طیبہ ہو زباں پر آخری شفاء کے واسطے
قبر میں آرام ہم کو ابتداء سے ہو عطا
مرشدان دین پاک مصطفیٰ ﷺ کے واسطے
کردعا مملوئے عصیاں ہم سب کی یہ مستجاب
خواجگان قادری غوث الوریٰ کے واسطے

حزب البحر شریف (اردو)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

بلندی والے عظمت والے — حلم اور دانش والے
تو میرا رب اور کیا اچھا — تم پر بھروسہ کیسا اچھا
جس کو چاہے نصرت دے — تو ہے غالب قدرت والا
تجھ سے رحمت کی امید ہے — میری سن لے فریاد
اپنی حفاظت مجھ کو دے — حرکت ہو تو فضل میں تیرے
چپکا رہوں آغوش میں تیرے — بولوں کچھ تو تیرا سہارا
چاہوں کچھ تو اس میں سہارا — شک کی الجھن، وہم کی دھڑکن
لٹے سیدھے دشمن کی آفت — سب ہیں دل کے پردے کالے
غیب کے در پر ڈالے تالے — ان سے بچالے، ان سے بچالے
دیکھ تو تیرے مومن — کیسے آن پڑے منجدھار کے اندر
زیرو زبر ہے ان کی حالت — کشتی ان کی ڈوبی ڈوبی
جھوٹے منافق اور وہ بیری — جن کو عداوت تجھ سے ٹھہری
بولی ٹھٹھولی تجھ پہ ماریں — نبی ﷺ پیارے کی ہنسی اُڑائیں
اور کہیں سب جھوٹ تھا وہ — جس کا وعدہ رب نے کیا
پس پکے کردے قدم ہمارے — اور بھیجدے ہم پر اپنی نصرت

کردے مسخر موجوں کو — جن سے روانی بحر میں ہے
جیسے کیا مسخر دریا کو — موسیٰ علیہ السلام نبی کے آگے
آگ کے شعلے اڑتے ہوئے — ابراہیم علیہ السلام نبی کے آگے بجھے
جیسے لوہے پتھر کو — داؤد علیہ السلام نبی نے موم کیا
جیسے تیز ہواؤں کو — شیطانوں اور جنوں کو
سلیمان علیہ السلام نبی نے زیر کیا — کردے مسخر ہم پر بھی
عرشی فرشی دریا سب — ملک کو بھی ملکوت کو بھی
دنیا کے موجود کو بھی — اور عقبیٰ کے موعود کو بھی
اے میرے یکتا مالک کل — کر دے مسخر ہر شے کو
کاف پکاروں حا پکاروں یا پکاروں — یا عین میں دیکھوں کس پر تیرا صاد
ہم کو مدد دے اچھے ناصر — ہم کو فتح دے اچھے فاتح
بخش دے ہم کو بخشش والے — رحمت کر اے رحمت والے
رزق عطاء کر اچھے رازق — راستہ بتادے ہدایت کا
پنجہ ہٹا دے ظالم کا — بگڑی ہماری ہوا بنادے
اپنے گھر کی ایسی ہوا دے — رحمت تیری جوش میں آئے
غیبی خزانے خوب لٹائے — اور ہم کو اٹھائے اپنے کرم سے
زندہ رہیں ہم پورے بھرم سے — دین میں اپنے پکے رہیں
اور دنیا میں بھی بچے رہیں — اخریٰ کا بھی دھیان رہے

سالم یہ ارمان رہے
تجھ میں قدرت سب کچھ ہے
تو اگر چاہے سب کچھ ہے
مولیٰ مولیٰ اور بھی سن
ہم ہیں بزگن تو باگن
کاموں میں آسانی ہو
ایسی جیسے پانی ہو
دلوں کی راحت ساتھ رہے
اور جسموں پر بھی ہاتھ رہے
دین سلامت دنیا بھی
گھر میں رفاقت باہر بھی
پردیس میں تو دمساز بنے
اور دیس میں تو ہمراز بنے
جتنے اسلام کے دشمن ہیں
قہری طمانچے اُن کے لگیں
جن سے اُن کے چہرے مٹیں
ایسا غضب ہو اُن پر نازل
ملنے نہ پائیں اپنی جگہ سے
کرسکے کوئی وار نہ ہم پر
ایسی قدرت ہم کو عطا کر
اندھا کردے اعداء کو
جب نور نہ ہوگا آنکھوں میں
اور قصد کریں گے چلنے کا
تو کیسے چلیں گے سیدھا رستہ
جب تیری نصرت ساتھ رہے
تو دشمن کی کیا ساکھ رہے
ایسا دبائیں اس کو ہم
اور قید کریں ایک کونے میں
آگے بڑھے نہ پیچھے ہٹے
ڈگدا میں بس پڑکے مٹے
صدقہ آپ یاسین ﷺ کا یارب
جن کو کیا۔قرآن حکیم
کہا تو نے جنہیں آپ مرسل ہیں
اور راہ حق کے واصل ہیں
عزت رحمت آپ ﷺ کو دی
اور نازل آپ ﷺ پر وحی ہوئی

آپ ﷺ نے ڈرایا قہر سے تیرے
غافل سرکش قوموں کو
وہ قومیں جو بھول میں تھیں
جن کے بڑوں کو خوف نہ تھا
غفلت میں جب دیکھا ان کو
حق کا کلمہ ان سے کہا
جب پورا آپ ﷺ نے قول کیا
اور دل نے سب کے مان لیا
پھر اس پر بھی ضدی منکر ہوئے
اب تو ہی بتا کیا چارہ رہا
پس ڈال دے اُن کی گردن میں
بھاری بھاری طوق بڑے
ٹھوڑی تک جو پھیلے رہیں
اور گردن کو جو قید رکھیں
آگے اُن کے پہرا ہو
اور پیچھے اُن کے پہرا ہو
پہروں میں وہ ایسے گھریں
دیکھ سکیں نہ دنیا کو
شکلوں پر پھٹکار پڑے
اور رسوائی کی مار پڑے
تیرے در سے اے زندہ
تیرے گھر سے اے قائم
اور ذلت ان کی پوری کر
جیسا انہوں نے ظلم کیا
طٰسٓ ، طٰسٓمٓ ، حٰمٓ ، عٓسٓقٓ
قدرت مخفی مولیٰ نے
دو دریاؤں کو جاری کیا
اور دونوں مل کر بہتے ہیں
پھر برزخ حق نے دونوں کو
ملنے سے باہم روک دیا
حٰمٓ کام میں گرمی آئی
اور نصرت رب کی پائی
حٰمٓ پاک خدا ہے اپنا ٹھکانا
جس کے نوشتے نازل ہوئے
جس نے خطاء کو معاف کیا
سزا میں پکا ، رحم میں اعلیٰ

یعنی خدائے واحد و یکتا — اس گھر کو دیکھا کیسا بنا
بسم اللہ کا دروازہ ہے — چارقل کی دیواریں ہیں
یٰسین کی برکت چھت میں ہے — کھیعص اس کی کفایت ہے
حم عسق کی جب حمایت ہے — نام خدا بس کافی ہے
جب عرش کا دامن تھام لیا — اور حق کی نظریں ہم پہ پڑیں
پھر کس کی قدرت آگے بڑھے — اور حد میں خدا کی ہم سے لڑے
قرآن میں ایسا لکھا ہے — محفوظ نَوِشْتَہٗ کہتا ہے
اچھی حفاظت مولیٰ کی — جس کی ولایت ازلی ہے
جس نے سنبھالا نیکوں کو — بس اسی پر بھروسہ اپنا ہے
نام میں جس کے اثر ہے ایسا — پڑھو اُسے تو مٹے ضرر
ساری قوت اس کے بل پر — وہ رب ہمارا عزت والا
حمد ہے ساری اللہ کی — رحمت اس کے رسولوں پر
پاک نبی محمد ﷺ پر — اور آپ ﷺ کے سب یاروں پر
آل اور سب گھر والوں پر — رحمت والے مولیٰ کی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس کے بعد اس انداز میں دعا مانگیں

دعا

یا اللہ کریم اس شجرہ شریف کے سچے اور پاک ناموں کی برکت سے اور بوسیلہ قطب الاقطاب، غوث الثقلین، غوث الاعظم، حسنی و حسینی، محبوب ربانی، سرچشمہ عرفانی، سیدنا محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ اور حضور اکرم نورِ مجسم، شفیع معظم، امام الانبیاء و تاجدار عرب و عجم، حبیب کبریا، حامی بے کساں، وسیلہ عاصیاں سیدنا و کریمنا محمد مصطفیٰ ﷺ کے طفیل ہمارے حال پر رحم فرما۔

یا اللہ کریم ہمیں ان بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

یا اللہ کریم جو کچھ ان اولیاء کرام کو عطا فرمایا ہے وہ ہمیں بھی عطا فرما۔

یا اللہ کریم اس ختم خواجگان شریف اور حاضر طعام کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں ہدیۃً و تحفۃً پیش کرتے ہیں آپ ﷺ کے طفیل جمیع انبیاء کرام، اہل بیت اطہار و صحابہ کرام۔ تمام شہداء و صالحین اور بزرگانِ سلسلہ قادریہ غوثیہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ اور جملہ خاندانِ طریقت کے بزرگوں اور کل مسلمان مرد، عورت چھوٹے بڑے جو اس دنیاءِ فانی سے رحلت فرما گئے۔ ان سب کی روحوں کو پیش کرتے ہیں۔ قبول فرما۔

یا اللہ کریم اس ختم خواجگان کی برکت سے ہماری تمام مشکلات حل فرما۔

یا اللہ کریم ہمیں ظاہری و باطنی بیماریوں سے شفاء عطا فرما۔

یا اللہ کریم مخلوق کے ہر شر سے ہم کو بچا کر اپنی حفاظت میں رکھ۔

یا اللہ کریم ہم کو غیروں کے دروازے سے بچا کر اپنے ہی دروازے سے ہر قسم کی نعمت عطا فرما۔

یا اللہ کریم حضور ﷺ کی اُمت پر رحم فرما اور اصلاح فرما۔

یا اللہ کریم اس بستی پر رحم فرما اور یہاں کے رہنے والوں کو نیک بنا کر آپس میں اتحاد و اتفاق نصیب فرما۔

یا اللہ کریم پاکستان کو دشمنوں سے بچا کر ہمیشہ قائم و دائم اور سلامت رکھ۔

یا اللہ کریم جو لوگ اس محفل پاک میں شامل ہیں اور جو دعا کے طالب ہیں یا دعا کے لیے خط لکھتے ہیں یا ٹیلی فون کرتے ہیں اور جو حضرات دُور و نزدیک سے سفر کرکے محفل تیری عطا سے ہمارے پاس تشریف لاتے ہیں ان سب حضرات حاضر و غائب کی کل حاجتیں پوری کرکے تمام ظاہری و باطنی نعمتوں سے مالا مال فرما۔ آمین۔ بحرمۃ سید المرسلین ﷺ۔

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ۔

وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ۔

وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ۔

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔

وَاحْفَظْنَا اَهْلَنَا وَمَالَنَا وَاَوْلَادَنَا وَوَالِدِيْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۔

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَكُلِّ مَرَضٍ وَّكُلِّ شَرِّ وَقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

تعارف دُرودِ مستغاث شریف

خواجہ شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ یہ دُرود پاک مستغاث شریف ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی تالیف ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ جب حضور سرور کائنات ﷺ غزوۂ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے اس مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو جنابہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا ہودج سے نکل کر جنگل کو چلی گئیں بغرض قضاء حاجت وہاں جنابہ کا گلوبند گم ہو گیا جسے تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور کارواں روانہ ہوا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں کیونکہ آگے جا کے جب ہودج میں مجھے نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے۔ آپؓ وہیں قیام فرما ہو گئیں چنانچہ جب حضرت صفوان بن معطل (جو کہ لشکر کی گری پڑی اشیاء کی تلاش پر مامور تھے) وہاں پہنچے تو انہوں نے اپنے اونٹ کی مہار پکڑ کر آپؓ کے آگے بٹھا دیا چنانچہ آپؓ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لئے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔ اب اُدھر عبداللہ ابن اُبی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان بھی بلا دیکھے سوچے سمجھے معاندانہ پروپیگنڈے اور شبہات کا پرچار کرنے لگے۔ آنحضرت ﷺ نے توقف فرمایا تا آنکہ اس حقیقت پر وحی سے مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب جنابہ کو خبر ہوئی تو وہ صبح و شام روتی رہیں۔ کمزور تو پہلے ہی تھیں اور غم سے نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اُس وقت اُس پریشانی کے عالم میں شدت غم اور ہجر و فراق محبوب خدا ﷺ میں اس پاکدامنہ، عاشقۂ محبوبہ صادقہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے یہ دُرود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو تا قیامت تمام مسلمانوں کے لئے ہر مشکل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکات پر درود بھیجتے ہوئے محبوب باری و ذات محبوب ﷺ کے حضور اپنا استغاثہ کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اس استغاثہ کو اعلیٰ وارفع و اکمل درجہ کا استجاب عطا فرمایا اور سورۂ نور میں جنابہؓ کے حق میں برات نازل فرماتے ہوئے وہ 18 آیات بینات آپ کی پاک دامنی عصمت و رفعت و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اس پر

شہنشاہ عالمین ﷺ کے حضور میں آپ کا درجہ مزید بالا ہو گیا۔ اس دُرود پاک کی ادبی حیثیت وشان عظمت کے بیان کو ایک دفتر کبیر درکار ہے کیونکہ بادشاہ کا کلام، کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے البتہ اس رسالہ قصیرہ میں محض چند ایک فضائل فلاح عوام کے لئے درج ہیں۔ یاد رہا کہ یہ دُرود پاک جناب عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سینہ بسینہ خواص میں چلا آتا تھا۔ مگر جناب سیّدنا احمد کبیر رفاعی علیہ الرحمت کہ جناب غوث الصمدانی محبوب ربانی رحمت اللہ علیہ کے ہمعصر دائمی سے فیض یافتہ ہیں نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت کروا کر عوام میں عام فرمایا اور بطور افتتام دُرود حاضری شریف اور بطور اختتام ایک دعاء مقبولہ تالیف فرما کر الحاق فرمایا نیز ہر چہار کلمات مستجابہ یعنی اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشُّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ کا بھی مفید ترین اضافہ فرما کر چار چاند لگا دیے۔

دُرودِ مستغاث شریف

کی سب سے اہم وممتاز ترین خصوصیت

اس امر میں فقیر محبوب علی نور اللہ بانوا ایک قدیم فارسی مکتوب مسمی "بہ رسالہ صدری ارسطالیسی" سے اقتباس کر کے نقل کر کے ترجمہ کرتا ہے تاکہ اہل دل مشکوک وشاک کیفیات میں مبتلا نہ ہوں۔ "اسنادِ دُرودِ مستغاث معظم ومکرم از کتب معتبر وحدیث صحیح منقول است۔ ہر کہ این درود معظم و مکرم بتعظیم تمام باخوددار از آفات و بلیّات کلّی ایمن باشد و درمیانِ خلق عزیز گرد دود ردنیا و عقبی ہیچ درد نماند و ہمیشہ مظفر و منصور شود و ہر ہر مہمے کہ پیش آید سازداری کار خویش نداند چون باین درودِ معظم ملازمت نماید حضرت رسالت پناہ ﷺ اور را فریاد رسد و بکرمِ الٰہی آں بکفایت رسد و درخبر است کہ در ہر مجلس این درودِ معظم بخواند روح پاک حضرت مصطفےٰ ﷺ در آن

مجلس حاضر شوند و برائے آن اہل مجلس بدعا تقویت فرمایند و اہل آن مجلس برہمہ آمرزیدہ کروند فاما باید کہ ہر ہمہ دران مجلس با وضو باشند و ازکلامِ دنیاوی خودرا بازدارند از شوق تمام استماع نمایند و چون نامِ رسول اللّٰہ ﷺ بگویند بادب و ہمچنان دانند کہ حضرت رسالت پناہ ﷺ دران مجلس حاضر اندو ہر کہ ازان مجلس بر خیز ندگویند کہ من امروز در مجلس مصطفی ﷺ حاضر بودم و سوگند بخورد و بدین سوگند خالی نشود۔ نیز درخبراست کہ این درود بخواند بہشت مشتاقِ اوباشد۔ حق تعالیٰ او را از عذابِ دوزخ نگہ دارد و دراہل بیت و اقرباء و احباءِ خود شفاعت بکند و خوانندہ و دارندنہ این درود را حق تعالیٰ در عرصات قیامت نورے بخشد و چون خلق اوّلین و آخرین مرتبہ و عظمتِ او بیند چنانکہ گمان برند کہ مگر پیغامبراست از پیغمبران خدا۔ و درخبر است ہر کہ این درودِ معظم و مکرم در مجلس و اہلِ مجلس آن درود بر محمد مصطفی ﷺ گویند تمام اہل مجلس ازگناہاں پاک شوند۔ وفوائد دیگر نیز درخبراست کہ شب جمعہ این درودِ معظم ورد سازد بعد از نمازِ خفتن و بعد از خواندن سخن دنیاوی نگوید و باوضو درخواب رود بجمال آنحضرت ﷺ مشرف باشد نیز درآخرت از صحبت رسول اللّٰہ ﷺ دور نباشد و زیرِ سایہ عرش باشد و بدیدار خداوند تبارک و تعالیٰ مشرف گردد اسناد درود معظم و مکرم بسیار است امّا مختصر کردہ است۔" اسنادِ دُرودِ مستغاث معظم و مکرم کتب معتبر اور حدیث صحیح سے منقول ہے جو کوئی یہ درود معظم ومکرم بعظیم تمام اپنے پاس رکھے تمام

آفات و بلیات سے امن میں رہے اور خلق میں عزیز ہو اور دینا و عقبیٰ میں اس کا کوئی درد باقی نہ رہے اور ہمیشہ مظفر و منصور ہو اور ہر مہم کہ پیش آئے اور اس کی ساز داری نہ جانتا ہو جب اس دُرود پاک کی ملازمت کرے حضرت رسالت پناہ ﷺ اس کی فریاد رسی فرماویں اور اللہ کے کرم سے وہ مہم پوری ہو اور معلوم ہوا ہے ہر مجلس کہ جس میں یہ دُرود پاک پڑھا جائے آنحضرت ﷺ کی روح پاک تشریف لاتی ہے اور ان اہل مجلس کی دعا میں تقویت فرماتے ہیں اور اہل مجلس کی آمرزگاری فرماتے ہیں پس چاہیے کہ جو کوئی بھی اس مجلس میں ہو باوضو ہو اور اپنے آپ کو دنیاوی کلام سے باز رکھے اور بھرپور شوق سے سنے اور جب آنحضرت ﷺ کا اسم گرامی آئے تو باادب بیٹھے اور یہ یاد رکھے کہ آن ختم نبوت مآب ﷺ مجلس موجودہ میں تشریف فرما ہیں اور جو کوئی کہ اس مجلس سے اٹھے تو کہے کہ آج میں مجلس مصطفیٰ ﷺ میں حاضر تھا اور قسم کھائے (واللہ باللہ تاللہ آج میں مجلس مصطفیٰ ﷺ میں حاضر تھا اور اس قسم سے خائف نہ ہو دل میں شک نہ آنے دے) نیز معلوم ہوا ہے کہ جو کوئی یہ دُرود پاک پڑھے جنت اس کی مشتاق ہو اور اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دوزخ سے مامون رکھے اور وہ اپنے گھر والوں، اقرباء و احباء کی شفاعت کرے اور اس دُرود پاک کو پڑھنے والے اور اپنے پاس رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت میں وہ نور بخشے کہ جب خلق اولین و آخرین اس کو دیکھے تو اس کی رفعت و عظمت سے یہ گمان کریں کہ ہو نہ ہو یہ کوئی خدا کے پیغمبروں میں سے کوئی پیغمبر ہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جو کوئی یہ دُرود پاک پڑھے یا جس مجلس میں یہ دُرود پاک پڑھا جائے وہ تمام اہل مجلس گناہوں سے پاک ہو جائیں اور فوائد دیگر میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کوئی جمعہ کی رات کو اس دُرود پاک کا ورد کرے بعد نماز عشاء کے اور بعد ورد کے کچھ کلام دنیاوی کے بغیر باوضو سو رہے ضرور بجمال باکمال آنحضرت ﷺ سے مشرف ہوگا اور بروز قیامت بھی آنحضرت ﷺ کی صحبت مبارکہ سے دور نہ رہے اور زیر سایہ عرش خداوند ہو اور ذات باری کے دیدار سے شرف یاب ہو اسناد اس دُرود پاک کے بہت ہیں مگر مختصراً تحریر کیے ہیں۔ عبارت بالا سے جو سر ہائے نہانی عیاں ہوئے ہیں ان کا مرتبہ جاننے والے واللہ بعدی من جاہ کے زمرے میں آتے ہیں۔

ترکیب دُرودِ مستغاث شریف

اب ہم دُرودِ مستغاث شریف کی وہ ترکیب درترتیب عیاں کرتے ہیں کہ پائی ہے ہم نے شیخ اپنے سید قل ہو اللہ علیہ الرحمۃ سے۔ اور ہم ہر خاص و عام کو اجازت کلی و جزوی دُرودِ مستغاث شریف کی دیتے ہیں جیسا کہ ہمارے شیخ نے ہم کو اجازت دی اور وہ شخص اس سے مستفیض ہوگا جو کہ ایمان کامل و اعتقاد درست اور نیت صحیح رکھتا ہے۔ جس کو کوئی حاجت بارگاہ خداوندی میں ہو اور وہ جناب ختم نبوت مآب ﷺ کے وسیلے سے طلب کرے اور آقا ﷺ بھی اس کی دعا میں ساتھ دیں اور وہ حاجت پوری نہ ہو وہ استغاثہ مستجاب نہ ہو۔ ناممکن بلکہ ناممکن ترین ہے۔ دُرودِ مستغاث شریف کا ایک اختتام ہے یعنی دُرود حاضری جو کہ تمام مشائخ کبار اور اہلیان باوقار کا بطور اختتام دُرودِ مستغاث شریف معمول ہے۔ پھر دُرودِ مستغاث شریف ہے پھر دعا و اختتام ہے۔ دعوت وغیرہ میں اختتام و افتتام ایک ایک مرتبہ پڑھنا کافی جبکہ دُرود مستغاث حسب ذوق پڑھیں۔ مگر یاد رکھنا چاہیے کہ تمام وظائف کے اثر کے ظہور کے لیے صدق مقال اور اکل حلال اور پابندی جملہ امور شریعت اور معصیت و ظلم سے احتراز لازم ہے نیز حضوریٔ قلب و طہارت اور اعتقاد درست ضروری ہے۔ بغیر اس کے ظہور اثر چاہے تو مشکل ہے اور عَلَى اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اسنادِ دُرودِ مستغاث

اس کے فضائل اور فوائد بہت ہیں مگر یہاں مختصر لکھا جاتا ہے کہ مداومت اس کی دفع بلیات اور برآمد حاجات کے لیے بہت ہی مفید اور مجرب ہے پڑھنے والے کو چاہیے کہ جب مقام دعا پر پہنچے اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے اور نہایت خشوع اور خضوع سے باوضو قبلہ رو مؤدب بیٹھ کر پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ دعا مقبول ہو بمنہ و کرمہ مگر یاد رکھنا چاہیے کہ تمام وظائف کا اثر ظاہر ہونے کے لیے صدق مقال اور اکل حلال اور پابندی جملہ امور شریعت اور معصیت سے احتراز لازمی اور حضوریٔ قلب و طہارت و اعتقاد درست ضروری ہے بغیر اسکے ظہور اثر چاہے تو مشکل ہے۔

طریقہ محفل دُرودِ مستغاث شریف

جس مجلس میں دُرودِ پاک پڑھا جائے وہاں دل و دماغ اور لباس و بدن جگہ و مکان کا مطہر اور معطر ہو اور قاری و سامع ہر ایک کا مؤدب ہونا شرط اولین ہے۔ کیونکہ وہاں حاضری سیّد المرسلین ہے لہٰذا کسی کا شرفِ دیدار ہونا قرین ترین ہے۔ دُرودِ مستغاث شریف کے ختم شریف کے تین طریقے مشائخ عظام سے مروی ہے۔ اصغر، اوسط اور اعلیٰ۔ ختم اصغر یہ ہے کہ تمام اہل محفل مؤدب و معطر و مطہر ہوں اور نہایت ادب و توجہ سے سنتے رہیں اور ساکت و صامت ظاہراً جبکہ باطناً سامع و ناظر و حاضر و قائم رہیں۔ اور ایک شخص مؤدب ایستادہ ہو کر چشم نم دُرودِ مستغاث شریف پڑھتا رہے باقی سنتے رہیں اور دل ہی میں اپنا اپنا استغاثہ بحضور سرورِ کائنات ﷺ دائر کریں۔ ختم اوسط یہ ہے ایک شخص پڑھے اور باقی بھی ساتھ ساتھ ایک ایک مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ اور ایک ایک مرتبہ اَلْمَدَدْ اَلْمَدَدْ پڑھتے ہوئے قاری کا ساتھ دیں۔ ختم اعلیٰ سب سے اولیٰ و افضل ہے اس میں تمام حاضرین تین تین مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ کہتے ہوئے امام کا ساتھ دیں۔ ایک اہم بات اور یہ ہے کہ ہم آواز ہونے کی بھرپور سعی کریں۔ امام کے ساتھ ساتھ پڑھیں۔ امام کے بولنے سے قبل مت بولیں اور امام کے سکوت کے بعد گویا مت رہیں۔ حضرت سیّدنا احمد کبیر رفاعیؒ سے روایت ہے کہ جس گھر میں ہفتہ میں ایک مرتبہ ختم مستغاث شریف ہو جائے وہاں اتفاق اور باہمی محبت ہوتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ وہاں سے رزق عنایت کرتا ہے کہ خبر بھی نہیں ہوتی۔

طریقہ زکوٰۃ دُرودِ مستغاث شریف

دُرودِ مستغاث شریف کی زکوٰۃ کے بھی تین اسالیب مشائخ کامگار سے روایت ہیں اوّل صغیر، دوم متوسط، سوم کبیر ہے جب بھی کسی مہم یا مشکل ناممکن الحصول میں گرفتار ہو۔ زیارت نبوی ﷺ کا خواستگار ہو۔ تو دُرودِ مستغاث شریف کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اس سے عامل مستغاث شریف بھی ہوگا اور حاجت ناممکن بھی ممکن ہو کر حاصل ہوگی سعید دارین ہوگا۔ دوران زکوٰۃ روزہ رکھے۔ ہمہ وقت باوضو رہے۔ وقت اور جگہ مقرر رکھے جلالی، جمادی، جمالی، گوشت، مچھلی، پیاز، انڈا، دودھ، دہی، گھی، لہسن وغیرہ سے اجتناب کرے۔ کپڑے سفید پڑھتے وقت پہنے، پڑھنے سے قبل غسل پاکیزہ رکھے۔ جہاں پڑھے وہیں خواب کرے۔ نیت نیک پاک اور

دعوت رکھے۔ بعد ادائے دعوت حسب قدر کھانا شیرینی پکا کر نیاز کرے اور جناب ختم نبوت مآب ﷺ کو ایصال کرے اور سعادت دارین طلب کرے۔ پھر حسب قدر ایک مرتبہ یا تین مرتبہ ورد رکھے پس جملہ مشائخ عظام کی تائید و نصرت غیبی سے ہمہ وقت سرفراز رہے گا۔

دعوتِ صغیر:۔

دعوت صغیر یہ ہے کہ بغیر خلوت اختیار کیے نوچندی بدھ وار سے بصدق قلب شروع کرے پہلے روز دُرودِ مستغاث ایک مرتبہ دوسرے روز دو مرتبہ تیسرے روز تین مرتبہ علیٰ ہذا القیاس گیارہویں روز گیارہ مرتبہ پھر بارہویں روز دس مرتبہ اور تیرہویں روز نو مرتبہ علیٰ ہذا القیاس واپس ایک مرتبہ تک پہنچ جائے۔ اکیس یوم مکمل نہ ہونے پائیں کہ حاجت پوری ہو کر سعادت اُولیٰ و اخرویٰ سے سرفراز ہو۔ اور قضاءِ حاجت کے ساتھ ساتھ ادائے دعوت بھی ہو جائے۔

دعوتِ متوسط:۔

دعوت متوسط یہ ہے کہ ممکن ہو تو خلوت کرے ورنہ لازم نہیں ہے۔ گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ دُرودِ مستغاث شریف پڑھا کرے پس قاضی الحاجات کرم کرے گا۔ جس حاجت کے لیے پڑھائی کرے گا کفایت ہوگی خواہ وہ کیسی ہی مشکل اور ناممکن ہو اور خواہ وہ زیارت کا مدعا ہی کیوں نہ ہو۔

دعوتِ کبیر:۔

مروی از حضرت امیر سیّد جلال الدین سرخپوش بخاریؒ کہ جلال الدین جہانیاں جہاں گشتؒ کے جد امجد اور پاکستان میں تمام سادات بخاری کے جد الاجداد ہیں (یہ راقم سید محبوب علی بن عثمان علی حسینی نقوی بخاریؒ بھی آنجناب کی اولاد سے ہے) آپؒ فرماتے ہیں کہ دعوت ہذا محض رضائے خداوندی اور حصول مراتب قربیہ کے لیے ادا کرے، کار دنیوی کی نیت نہ ہو۔ خلوت میں ضرور رہے کسی سے کلام نہ کرے اگر کرنے پڑ ہی جائیں تو تحریراً معاملات کرے۔ روزانہ تعداد مقررہ سے پڑھے۔ احرام باندھے رکھے تصورِ شیخ کامل کا کیے رکھے اور گیارہ سے اکیس دنوں کے اندر اندر ایک ہزار مرتبہ تعداد پوری کرے دن طاق ہوں۔ کیونکہ "اَللّٰہُ وِتْرٌ وَیُحِبُّ الْوِتْرَ" وارد ہے۔ اس دعوت کے فضائل صرف وہی جانے گا جو کہ کرے گا۔ دوسرے کی مجال وہاں کہاں۔ سوائے خطرۂ رحمانی کے، کوئی خطرہ اس کے دل میں جاگزیں نہ ہوگا۔ فقیر ہر ایک کو ان دعوات کی اجازت عام دیتا ہے مگر یاد رکھو جو کوئی شہنشاہِ طرطوسیاں پیر و مرشد آقا و مولا جناب قبلہ اللہ شاہ صاحبؒ (کہ عامل مفاتیح دُرودِ مستغاث شریف ہیں) کو سات مرتبہ سورۃ یٰسین شریف پڑھ کر دعوت شروع کرنے سے قبل ایصال نہ کرے گا اسکا کامران و موافق ہونا مشکل ہے باقی قاری خود مختار ہے ہم تو نیک و بد حضور کو سمجھائے دیتے ہیں۔

فضائلِ دُرودِ مستغاث شریف

دُرودِ مستغاث شریف کے جو فضائل صالحین سے روایت ہیں ان کے تمام و کمال بیان کو ایک دفتر کبیر درکار ہے۔ البتہ چند معروف فضائل درج ذیل کیے جاتے ہیں ملاحظہ ہوں۔ ﴿واسطے فراخیِ معاش کے﴾ تین رات ساتھ حضورِ دل کے تمام رات بھر دُرودِ مستغاث شریف کا ورد کرے بطفیل آنحضرت ﷺ رزق کی وسعت ہوگی۔ ﴿دفعِ سرکشی﴾ اگر کوئی سرکشی کرتا ہو تو شب کے بیچ غسل کرے اور جامہ نیا پہنے اور تین مرتبہ دُرودِ مستغاث شریف الحزب المستغاث پڑھ کر اس سرکش کی طرف پھونکے انشاء اللہ تابعدار اور فرمانبردار ہوگا۔ ﴿حصولِ مقصود﴾ کسی شب جامہ پاک و معطر پہن کر منہ بطرف قبلہ کرکے پانچ مرتبہ دُرودِ مستغاث شریف پڑھے اور دعا مانگے البتہ مقصود حاصل ہوگا۔ ﴿برکتِ طعام﴾ اگر اس دُرودِ پاک مستغاث شریف کو پڑھ کر طعام پر پھونکے تو اس طعام میں ہر نوع کی برکت پیدا ہوگی۔ اگر عامل کبیرہ دُرودِ مستغاث شریف ایک مرتبہ پڑھ کر ظرف پوشی کرکے جتنا چاہے نکالتا رہے بعد اتمام باقی ماندہ رہے گا بشرطیکہ کہ ظلم ہر نوع سے مبرا ہو۔ ﴿دفعِ عطش﴾ اگر بیابان میں غلبہ عطش و اشتہاء کا ہو تو بصدق دل دُرودِ مستغاث شریف پڑھے بطفیل آنحضور ﷺ کے طعام و شربت فی الفور پیدا ہوگا۔ ﴿بازیابیِ راہ﴾ راہ گم گشتہ اسکو ایک مرتبہ پڑھے راہ یاب ہو۔ ﴿امانِ کشتی وغیرہ﴾ کشتی وغیرہ میں سواری کے وقت پڑھ کر ہمہ اطراف دم کردے از ہمہ آفات ایمن ہوگا۔ ﴿دفعِ قحط سالی﴾ اگر قحط سالی ہو تو ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے خدا اپنے فضل و کرم سے بارانِ رحمت کا نزول فرمائے گا۔ ﴿حصولِ زیارتِ نبوی ﷺ﴾ ہر کہ شخص زیارت ہو دوست درودِ مستغاث شریف ادا کرے ضرور مشرف بہ زیارت ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ بالتواتر تین رات لباس نیا خوشبودار پہن کر باادب عجز و نیاز سے بدھ جمعرات جمعہ ان تینوں دنوں کی راتوں میں تا فجر دُرودِ مستغاث شریف کی تلاوت میں مشغول رہے انشاء اللہ تعالیٰ دیدارِ ذاتِ اشرف سیدنا آنحضور ﷺ سے مشرف ہوگا۔ مگر مقام پاک ہونا لازم ہے خواہ مسجد میں ہو یا جنگل۔ ﴿دفعِ امراض﴾ اگر کوئی مرض لاعلاج لاحق ہو جائے تو ہر روز طعام پکا کر فاتحہ سیدنا آنحضرت ﷺ کی اور دُرودِ مستغاث شریف پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو ہر روز پلا دیں بفضل الٰہی شفاء عاجل سے مرض عاجل دفع ہوگی۔ ﴿وظیفہ فرمانی اولاد﴾ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات مرتبہ دم کرکے سات دن تک یہ دُرودِ

مستغاث شریف پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فرمانبردار ہوگی مگر "حتیٰ لا یؤمنوا ولا یؤمنهم" کے مصداق جو فرمانبرداری نہیں کرتا اسکی فرمانبرداری نہیں ہوتی"۔ ﴿وسعتِ رزق﴾ کاروباری مقام پر روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھنا باعثِ وسعتِ رزق ہے۔ ﴿برائے الفت﴾ اگر کسی گروہ یا دو اشخاص میں عداوت و مخالفت ہو تو طعام و شربت پر دُرودِ مستغاث شریف دم کرکے پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ مخالفت موافقت سے مبدل ہوگی۔ ﴿قضاءِ حاجت﴾ اگر کسی خاص کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ ضرور قبول ہو تو بعد نمازِ جمعہ مسجد میں بیٹھ کر دُرودِ مستغاث شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر بصد رجوع ہو کر اللہ کے حضور دعا مانگیں ضرور قبول ہوگی تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ حاجت بر آئے گی۔ ﴿برائے ترقی و جاہ و حشمت﴾ جو کوئی روزمرہ بعد نماز صبح یا بعد نمازِ عشاء ایک مرتبہ دُرودِ مستغاث شریف پڑھ لیا کرے چالیس روز میں بعنایت خدا بطفیل حضور پر نور ﷺ نوکری کی ترقی اور تنخواہ کی بہتری ہو جائے رفتہ رفتہ اعلیٰ عہدہ پر پہنچے اور افسر صاحبان خاطر تواضع سے پیش آئیں گے۔ ﴿حصولِ امارت﴾ دُرودِ مستغاث شریف بعد نماز صبح اس طریقہ سے پڑھے کہ آفتاب نکلتے ہی تمام پڑھ لیا جائے پھر دعا مانگے تو قبولیت کا شرف حاصل ہو اور خدا پڑھنے والے کو ایسی جگہ سے دولت دنیا عطا فرماوے کہ ایک سال نہ گزرنے پائے اور امیر کبیر ہو جائے۔ کسی شدید ضرورت سے اگر وقت گزر جائے تو اسکا خیال نہ کرے کہ اب وقت نہیں رہا نہ پڑھے ضرور پڑھے ناغہ مت ہونے دے۔ ﴿دفعِ آسیب﴾ جو کوئی دُرودِ مستغاث شریف روزانہ ورد کرے یا لکھ کر پاس رکھے تو اس پر آسیب، جن، بھوت، پری، ہوا، سحر، جادو، ٹونہ ٹوٹکہ وغیرہ کا اثر انشاء اللہ تعالیٰ نہ ہوگا اور وہ ہر جگہ مامون و منصور ہوگا نیز آسیب زدہ کے گلے میں ڈالنا اسکو پلانا اس پر پھونکنا پڑھ کر اس کے لیے دعا کرنا ہر مرض ہر جادو ہر آسیب سے باذن اللہ شفا ہے۔ ﴿دفعِ دہشت﴾ دُرودِ مستغاث شریف کا پاس رکھنا یا روزانہ ورد ہر قسم دہشت قلبی و روحی کا بحمد اللہ تعالیٰ دافع ہے۔ ﴿فتح یابیِ جنگ﴾ دورانِ جنگ یا قبل از جنگ دُرودِ مستغاث شریف پڑھ کر کفار پر حملہ کرے انشاء اللہ منصور و فتح ہوگا۔ ﴿ہلاکتِ عدو﴾ جملہ شرائط شرع اور مکمل پاکیزگی سے شرعاً جائز کے لیے اکیس روز والی دعوت دے دن پورے نہ ہوں کہ البتہ ہلاک ہو۔ ﴿کشادنِ بخت﴾ دختر بخت بستہ یا کوئی اور شخص روزانہ بعد فجر و عشاء ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں چالیس یوم سے پہلے بخت کھل جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ ﴿دفعِ غم﴾ جو جمیع یا جمعہ روزانہ اس دُرودِ پاک کو ایک مرتبہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسکا غم و فکر دور فرما کر خیر صالح فرمائے گا بطفیل حبیبہ ﷺ۔

نقشِ دُرودِ مستغاث شریف

ذیل میں دُرودِ مستغاث شریف کے اعداد سے مرتب نقش مبارک تحریر ہے یاد رہے کہ دُرودِ مستغاث شریف کے مع بسم اللہ اور بلا اختصار و اختتام کل اعداد پانچ لاکھ چھبیس ہزار چھ صد چودہ (۵۲۶۶۱۴) ہیں۔ یہ نقش شریف دُرودِ مستغاث کی تمام کرامت کا حامل ہے ناپاکی کی حالت میں مت چھوئیں۔ اور اس کی برکات جتنی بھی چاہیں اگر دُرودِ مستغاث شریف ورد کرتے ہوئے یہ نقش مبارک پاس ہو تو کرم بالائے کرم ہے۔

۷۸۶/۹۲			
۱۳۱۶۵۳	۱۳۱۶۵۶	۱۳۱۶۵۹	۱۳۱۶۴۲
۱۳۱۶۵۸	۱۳۱۶۴۷	۱۳۱۶۵۲	۱۳۱۶۵۷
۱۳۱۶۴۸	۱۳۱۶۶۱	۱۳۱۶۵۴	۱۳۱۶۵۱
۱۳۱۶۵۵	۱۳۱۶۵۰	۱۳۱۶۴۹	۱۳۱۶۶۰

اس نقش مبارک کا پاس رکھنا، اس پر نظر کرنا، دھو کر پینا اور چھڑکنا وغیرہ سب دُرودِ مستغاث شریف کے مترادف ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے طفیل ہر مرض و آسیب و سحر و ہر قسم کی تنگی دور فرما کر وسعت و خوشحالی اور نجابت سے نوازتا ہے۔

ظاہری و باطنی فراغت کے لئے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی لِسَانًا ذَاکِرًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا بِجَمَالِکَ وَ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّ اسِعًا بِغَیْرِ کَدٍّ وَّ اسْتَجِبْ دُعَائِی بِغَیْرِ رَدٍّ وَّادْفَعْ عَنِّی الْفَقْرَ وَالدَّیْنَ بِحُرْمَۃِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ اُمِّھِمَا وَ جَدِّھِمَا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

یہ دعا بعد نماز مغرب ۲۱ مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ۔

حزب البحر شریف

یہ وہ دعا ہے کہ حضرت سیدی ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جب سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر حج کے لئے جا رہے تھے تو ہوائے مخالفت کی لوگ خوف و ہراس میں تھے۔ اور مایوسی کا عالم تھا۔ اس وقت آپ حضور سرور عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور آپ کو یہ دعا مبارک تلقین ہوئی۔ آپ نے خود پڑھی۔ اور لوگوں کو پڑھوائی اسی کی برکت سے ہوا موافق چلی اور سب لوگ منزل مقصود کو پہنچ گئے جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذہب اشخاص اس کرامت سے مشرف بہ اسلام ہوئے۔ یہ قصہ عام کتب میں درج ہے۔

اس حزب البحر شریف کی تمام دعائیں قریب قریب ماثورہ ہیں۔ جنکا پتہ حدیث کی کتب میں ملتا ہے۔ علماء ظاہر اپنی نکتہ چینی سے کبھی نہیں رکتے۔ ان سب اعتراضات کا جواب حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے ان لفظوں میں دیا ہے۔

وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُہٗ مِنْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَرْفًا بِحَرْفٍ

یعنی یہ الفاظ میں نے خود نہیں تراشے بلکہ ایک ایک حرف حضور ﷺ کے دہن مبارک سے لیا ہے۔ اس جواب کے بعد کچھ بولنا محض گستاخی اور بے باکی ہے۔ مصر میں حضرت سیدی ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے جملہ معتقدین اور خلفاء نے اس کا ورد شروع کیا۔ اجل خلفاء میں آپ کے حضرت ابوالعباس مرسیؒ ہیں۔ آپ بھی اس حزب کو بعد نماز صبح اور بعد نماز عصر پڑھا کرتے تھے۔

حزب البحر شریف کی ضرورت

معلوم ہو کہ طبیعت انسانی مدبرہ بدن ہے۔ اور پرورش کنندہ جسم ہے۔ لیکن جب تک ظاہری ہاتھوں سے کما کر اور دانتوں سے چبا کر غذا نہ کھائی جائے اس وقت تک یہ طبیعت مدبرہ بدن کام نہیں کر پاتی۔ اسی طرح طبیعت کی اندرونی تربیت کے

لئے ایک دوسری غذا درکار ہوتی ہے۔ جو اس کے باطنی دماغ، آنکھ، ناک، اور ہاتھ پاؤں میں طاقت دیتی ہے۔ اور وہ غذا ذکر الٰہی دعائیں اور اعمال عبادت ہیں۔

چونکہ ہر مخلوق کی حیات ظاہری اور باطنی کا انحصار اس کے خالق پر ہے۔ اس واسطے جب انسان جو باعتبار وجود ظاہری شکل مخلوق ہے۔ خدا کا ذکر کرتا ہے۔ اپنی امیدوں کا مرکز اس کو سمجھتا ہے۔ اور یقین کرتا ہے۔ کہ جو کچھ کریگا خدا کرے گا جو کچھ کرتا ہے خدا کرتا ہے۔ تو اس کی روح فلکی میں ایک خاص قوت اور استعداد پیدا ہوگی۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ خدا کی سب طاقتیں اس کے وجود منور میں منعکس ہونے لگیں گی۔ اور پھر اس میں یہ قدرت ہو جائے گی کہ وہ دیکھے جس کو خدا دیکھتا ہے۔ اور وہ کرے جو خدا کرتا ہے۔ حدیث قدسی میں اس کو یوں بیان کیا گیا ہے یعنی حضرت رسول اکرم ﷺ کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ میرے قریب ہو جاتا ہے۔ اور عبادات ومجاہدات سے مجھ تک پہنچتا ہے۔ تو میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں۔ وہ مجھ سے دیکھتا ہے۔ میں اس کی زبان بن جاتا ہوں۔ وہ مجھ سے بولتا ہے۔ وغیرہ

اس حدیث قدسی سے معلوم ہوا کہ عبادت الٰہی اور اعمال حسنہ سے جب انسان میں یزدانی صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ تو لامحالہ وہ دعائیں اور اعمال جن میں خدا پرستی اور خداشناسی کے جلوے ہوں۔ ان میں یقیناً ان آثار کا پیدا ہونا لازم ہے۔ اور یہی آثار وہ تاثیر ہیں۔ جن کو دعا اور تعویز میں ہم تسلیم کرانا چاہتے ہیں۔ جب ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ سب نیک و بد خدا کے اختیار میں ہے۔ تو ہم کو یہ بھی ماننا چاہیے کہ خدا کا ذکر کرنے اور اس سے دعا کرنے میں ضرور اثر ہوگا۔

مادی دنیا میں ہم دیکھتے ہیں۔ کہ الفاظ اپنا اثر فوراً دکھا دیتے ہیں۔ مثلاً کسی کی خوشامد کی جائے تو باوجود غیظ وغضب کے وہ نرم پڑ جاتا ہے۔ اور کسی کو برا بھلا کہا جائے۔ تو وہ طیش میں آگ بگولا بن جاتا ہے۔ یا مثلاً ایک بات اگر معمولی حیثیت اور معمولی

قابلیت کا آدمی اپنے الفاظ میں کہے اور وہی بات ایک دوسرا لائق وفائق شخص اپنے الفاظ میں ادا کرے تو دوسرے کا اثر پہلے سے زیادہ ہوگا۔ گو کہ مقصود دونوں کا ایک تھا۔ لیکن الفاظ اور حیثیت کے فرق نے اثر میں فرق ڈال دیا۔ یا مثلاً ایک شعر کسی بری آواز والے کی زبان سے نکلے تو سننے والے پر اس کا اتنا اثر نہ ہوگا۔ جتنا ایک خوش گلو اور شعر سے واقف کار آدمی کے پڑھنے سے ہوگا۔

اسی پر اعمال اور دعاؤں کو قیاس کرنا چاہیے۔ کہ جن لوگوں نے اپنی طبیعت کو باطنی مجاہدات اور ریاضت سے مضبوط کر لیا ہے۔ وہ اپنا باطنی اثر نہایت عمدگی سے کام میں لا سکتے ہیں۔ اس کے برخلاف جنہوں نے کسب اور عمل سے روح میں کوئی کمال پیدا نہیں کیا۔ وہ کوئی نمایاں کام نہیں کر سکتے۔

آج کل کے مادی زمانے میں الفاظ کی طاقت ہے۔ اس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ جتنا کوئی شخص اپنے خیال اور ارادے کو لفظوں میں ادا کرنے پر قادر ہوگا۔ اتنا ہی اس کو فائدہ ہوگا۔ ان دنوں حکومتیں تلوار و بندوق اور توپ وتفنگ کے بل پر نہیں چل رہیں بلکہ لفظی سیاست پر ان کا دارومدار ہے۔ جس حکومت میں حاکم ومحکوم کے درمیان لفظوں کی عمدگی سے استعمال کرنے والے اور سیاسی نشیب وفراز کے موافق الفاظ کو ادا کرنے والے زیادہ ہیں۔ وہی حکومت کامیاب اور بامراد سمجھی جاتی ہے۔ عملیات میں بھی یہی ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی ایسا عمل ہے جس کی بندش اور الفاظ عبد ومعبود کے تعلقات کے زیادہ قریب اور زیادہ موافق ہوں ان کا اثر بہت ہوتا ہے۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ بعض اعمال اور دعائیں ایسی ہیں جن کے الفاظ اور ترتیب مہمل اور بے معنی مگر تاثیر لاجواب ہوتی ہے۔ اس کا جواب یوں ہے کہ جس طرح ایک بادشاہ کسی امیر وزیر کی زبان سے کوئی مدعا سننا چاہتا ہے۔ تو آداب اور القابات کی عبارت میں سنتا ہے۔ اور اس کا مقصد پورا کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی دیہاتی یا

روحانی اپنی بے ربط اور بے سروپا زبان میں اظہار مطلب کرتا ہے۔ تو وہ بھی محروم نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ کی مختلف شانیں ہیں اس کو جس طریق سے پکارا جائے اور جس حیثیت کا شخص اس کو پکارے وہ اس کو جواب دیتا ہے۔

یہاں مقصود یہ ہے کہ دعا اور عمل کی تاثیر کو ثابت کیا جائے۔ اور یہ بات بالکل نمایاں ہوگئی ہے کہ عملیات کسب وریاضت اور دعا خلوص وصداقت سے کی جائے تو اس میں ضرور اثر ہوتا ہے۔

صرف حزب البحر شریف ھی کیوں

حزب البحر شریف میں تمام اوصاف موجود ہیں۔ اور اس کے الفاظ بھی نہایت اعلیٰ ہیں اس کی ترتیب بھی نہایت موزوں ہے۔ اس کے مطالبات بھی انسان کی تمام ضروریات ظاہری اور باطنی پر حاوی ہیں۔ آدمی کو دنیا میں ایک چیز کی ضرورت ہے۔ جس کے نام خوشی سرور، اطمینان، شانتی، نروان، فراغت، نجات وغیرہ وغیرہ ہیں۔ گویا خوشی ایسا مقصود ہے جو مختلف ذرائع سے حاصل کی جاتی ہے۔ دوستی اور دشمنی دونوں اس خوشی کی خاطر ہیں عشق ومحبت کا سلسلہ سرور واطمینان کی بنیاد پر ہے۔ خواہش اولاد طلب عزت سب کا نتیجہ خوشی ہے۔ ایک آدمی دست غیب کا خواہش مند ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ کہ خدا کے غیبی خزانے سے اس کو اتنا ملے گا کہ وہ خوب اچھا کھائے۔ اچھا پہنے اچھے مکان میں رہے اچھی سواری میں سوار ہو نوکر چاکر اس کی خدمت کریں۔ یہ خواہش اس کو کیوں ہوتی ہے۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ جب یہ سامان ہونگے تو لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اور جب عزت کی جائیگی تو اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اس کے دل میں خوشی کی کیفیت پیدا ہوگی اور آدمیوں میں باہمی دشمنی بھی ان ہی وجوہات سے قائم ہوتی ہے۔ یعنی ایک شخص دوسرے کو اچھا کھاتا پہنتا اور خوش وخرم دیکھنے سے حسد کرتا ہے اور حسد باعث دشمنی بن جاتا ہے۔ یا ایک شخص دوسرے کی عزت وآبرو نہیں دیکھ سکتا گویا اس کی

خواہش ہوتی ہے کہ یہ نعمت جس کا نتیجہ خوشی ہے مجھ کو نصیب ہوتی یا اس کو نہ ہوتی یا اولاد جو اس کے ہاں ہے کاش میرے ہاں ہوتی۔ قصہ مختصر دنیا کے کارخانے میں جو کچھ ہورہا ہے۔ اور چونکہ کامل خوشی اور اطمینان بغیر اس کے حاصل نہیں ہوسکتا۔ کہ انسان کی روح ذات الٰہی سے تقرب حاصل کرے۔ اس واسطے حزب البحر شریف میں انسان کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کو مد نظر رکھ کر جو اس کو پیش آتی ہیں۔ قرآن وحدیث سے الفاظ لیکر یہ دعا مرتب کی گئی ہے۔

اردو حزب البحر شریف کی ضرورت

یہ جو حزب البحر شریف کا اردو مفہوم لکھا گیا ہے۔ اس کو پڑھ کر وہ لوگ جن کو عربی زبان نہیں آتی وہ اس دعوے کی تصدیق کریں گے کہ دعاء حزب البحر شریف میں کوئی چیز ایسی باقی نہیں رکھی گئی۔ جس کی ضرورت انسان کو پیش آتی ہے۔ یعنی آدمی کی سیاسی تمدنی ملکی روحانی علمی عشقی تمام خواہشات کا خیال رکھ کر یہ دعا مرتب کی گئی ہے۔

اور چونکہ اکثر احباب عربی سے نابلد ہیں اس لئے عربی کو غلط پڑھنے کی وجہ سے محروم رہتے ہیں۔ اور سال ہا سال بھی پڑھنے کے باوجود اعراب درست نہیں کرسکتے اس لئے کسی کمال تک نہیں پہنچ پاتے۔ اور جو چند ایک عربی پڑھ لیتے ہیں وہ ساری عمر ایک طوطے کی طرح رٹتے رہتے ہیں۔ اس لئے اس کے کمالات اور فیوض وبرکات ان پر ظاہر نہیں ہوتے کیونکہ وہ اس کے اصل روح یعنی مفہوم سے آگاہ نہیں ہوتے اور **برزباں تسبیح و در دل گاوخر** والا معاملہ ہوتا ہے اردو حزب البحر شریف ہر ایک پڑھ سکتا ہے۔ اور اپنی طاقت کے مطابق اس کے کمالات سے حصہ پاسکتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا کمال دل کی صفائی اور بندہ کا خدا سے تعلق جوڑتا ہے۔ جو سب کمالات اور کرامات کی ماں ہے۔ جیسا کہ ارشاد بھی ہے۔ کہ

مَنْ لَهٗ الْمَوْلٰی فَلَهٗ الْكُل جس کا خدا اس کا سب یہ امر مصنف کی لیاقت باطنی اور مکاشفہ لدنی کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ جس فقرے میں کوئی مقصد ادا ہوا ہے۔

تو اس کو آیات سے امداد بھی دی گئی ہے۔ اور یہ سب تائید غیبی کا ثبوت ہے۔ جو حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو حاصل تھی۔

حزب البحر شریف کی ضرورت اس زمانے کو

میرا عقیدہ ہے کہ آجکل کے زمانے میں جب ایشیائی قومیں خصوصاً مسلمان زوال دولت وحکومت بلکہ زوال عزت کے سبب پریشانی اور افسردگی میں مبتلا ہیں۔ تو

حزب البحر شریف جیسی بے مثل اور بے نظیر دعا کا گھر گھر رواج ہونا چاہیے۔

مگر وہ رواج ایسا ہو کہ اس کی عظمت وحقیقت اور اس کی تاثیر کو اچھی طرح سمجھیں اور محض عربی الفاظ کے اوپر نہ رکھیں۔ اس کے معانی بھی ذہن نشین کریں۔ تا کہ دلوں میں ذوق اور محبت الٰہی پیدا ہو۔ اور جس قوم کے افراد میں خدا پر بھروسہ اور توکل کی عادت جاری ہوگی۔ وہ بہت جلد اوج ترقی پر پہنچ جائے گی۔ گو کہ آج کل بعض ایشیائی قومیں یورپ کی مادی ترقی کو دیکھ کر یہ سمجھنے لگے ہیں۔ کہ روحانی باتوں کا عقیدہ پستی اور زوال کی طرف لے جاتا ہے۔ لیکن یہ ان کی غلط فہمی ہے ایشیاء کی روحانی قومیں محض اس لئے برباد ہوئیں کہ انہوں نے اپنے مذاہب میں تمام مادی امور کے ساتھ ذاتی اغراض کو شامل کر کے روحانیت کو بالکل خلط ملط کر دیا ہے۔

مذہب کا یہ منشاء ہرگز نہ تھا کہ خدا اور اس کی غیبی عنایتوں پر بھروسہ کر کے دنیا کے کام چھوڑ دیے جائیں۔ نہیں بلکہ دنیا کے کام اسی طریقے اور اسلوب سے ہونے چاہیں جس طرح دنیا میں ہوتے ہیں۔ مگر ان کی تکمیل کا بھروسہ خدا پر رکھنا چاہیے۔ اور وہ بھروسہ یوں ہی کہہ دینے سے حاصل نہیں ہو جاتا اس میں کسب اور عمل کی ضرورت ہے اور وہ کسب اور عمل یہی ہیں کہ جن میں سے ایک دعا حزب البحر شریف کو آج بتایا جاتا ہے۔ حزب البحر شریف حضرت قطب الاولیاء علی ابن عبداللہ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جو قریہ غمارا میں ۵۷۱ھ میں پیدا ہوئے ۶۵۶ھ میں بمقام

صحرائے عیذاب ساحل کے قریب رحلت فرمائی۔ اگرچہ یہ دعا شاذلیہ خاندان کے ایک بزرگ کی ہے۔ لیکن تمام خاندانوں کے بزرگ اور مشائخ عظام نے اس کا ورد اپنے یہاں جاری رکھا ہے۔ چنانچہ ہندوستان اور پاکستان میں سلسلہ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ کے نامور متوسلین میں اس کے رواج کے ثبوت موجود ہیں اور آج تک کوئی گھر ایسا نہیں ہے کہ جس کی ملک میں کسی سلسلے کی نسبت سے وقعت کی جاتی ہو۔ اور وہاں حزب البحر شریف کا عمل جاری نہ ہو۔ اب آخر زمانے میں قطب وقت حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ حزب البحر شریف کے بہت بڑے عامل گزرے ہیں۔ ایسے ہی حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ بھی ممتاز عاملوں میں سے تھے۔ اور پھلواری شریف میں عارف کامل حضرت شاہ بدرالدین چشتی وقادری اور حضرت مولانا سید شاہ سلیمان صاحب چشتی قادری اور گولڑہ شریف پیر سید مہر علی شاہ صاحب چشتی نظامی اور بریلی شریف میں شاہ احمد رضا خان قادری اور دھلی میں شاہ ولی اللہ محدث دھلوی اور خواجہ حسن نظامی دھلوی اور گجرات میں بھڑونچ شریف میں سیدالاولیا حضرت خواجہ فضل معصوم علی عرف مل علی شاہ قادری اور آپ کے خلیفہ اکبر حضرت خواجہ سید محمود علی شاہ عرف قل ھواللہ شاہ قادری حزب البحر شریف کے بہت بڑے عامل تھے۔

ان کے علاوہ دنیا اسلام میں حزب البحر شریف کے ہزاروں ایسے عامل گزرے ہیں کہ جن کے کمالات کے افسانے اگر بیان کئے جائیں تو نئی روشنی کے لوگ جھجی کہ کر تیوری پر بل ڈال کر مسکرائیں یا منہ پھیر کر چلے جائیں۔ اور کہیں کہ یہ سب توھمات کی باتیں ہیں اور دماغی کمزوریاں ہیں۔ لیکن اس امر سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ زمین کے اوپر درحقیقت حزب البحر شریف کے بڑے بڑے عامل گزرے ہیں اور اب بھی موجود ہیں۔ اس دعا کی تاثیر سے عادت اور فطرت کے خلاف عجیب وغریب کرشمے دکھا سکتے ہیں یعنی اس دعا کی قوت سے بڑے بڑے طاقتور ظالم کو ہلاک کر سکتے

ہیں۔ اور غیبی خزانوں پر قبضہ پاسکتے ہیں۔ اور ہر سنگ دل جفا کار کو مطیع و فرمانبردار یا غلام بنایا جاسکتا ہے۔ ملک شام کے شہروں اور بلاد افریقہ میں خصوصا مراکو میں فن اعمال کے کامل بکثرت موجود ہیں۔ پاک و ہند میں بھی کمی نہیں ہے۔ مشہور اور اونچی دوکانوں کی نسبت تو کہہ نہیں سکتا کہ ان میں پکوان پھیکے ہیں یا میٹھے۔ لیکن یہ دعویٰ ذاتی مشاہدات کی بناء پر کرسکتا ہوں کہ ہندوستان اور پاکستان کے ظلمات میں جگہ جگہ آب حیاب کے چشمے بہہ رہے ہیں۔ اور ایسے ہی کاملین حزب البحر شریف کی شان میں بزرگوں نے فرمایا۔

سچے مرد صفائی والے جے کجھ کہن زبانوں
موتی پاک منہد اا ایہو کچی خبر اسانوں
ہر مشکل دی کنجی یارو مرداں دے ہتھ آئی
کرن دعا جس ویلے مشکل رہے نہ کائی
قلم ربانی ہتھ ولی دے لکھے جو من بھائے
ولی نوں رب قدرت بخشی لکھے لیکھ مٹائے

فیض یاب ہونے کا طریقہ

اگرچہ حزب البحر شریف عربی زبان میں عام ہے لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ صرف اس کا اردو مفہوم بھی لکھ دیا جائے کیونکہ جب تک عمل کرنے والے اور پڑھنے والے پر دعا کے معنی کی عظمت اور لذت نہ ہو تو اس کے دل میں پورا خلوص اور ذوق پیدا نہیں ہوتا۔ اور جتنی دعا اپنی زبان میں کی گئی قبول ہوتی ہے۔ اور کسی زبان میں نہیں ہوتی۔ اور اپنی زبان کی دعا سے ہی دل و دماغ مطمئن اور یکسو ہوتے ہیں۔

اس سے یہ فائدہ مد نظر رکھا گیا ہے۔ کہ یہ اردو مفہوم بھی ایک دعا کی صورت میں

پڑھا جائے اور جو کیفیت اس میں حاصل ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کو بھی حاصل ہو۔ اور وہ مجھ کو اس وقت خاص میں فراموش نہ کریں جب دل چاہے تنہائی میں پورے ذوق وشوق اور دھیان کے ساتھ اس کو پڑھے ہر مشکل کی کنجی اور تقدیر بدلنے کا بھید اگر کسی دعا میں ہے تو وہ حزب البحر شریف ہے۔ لہذا دینی و دنیاوی تمام مقاصد میں اس کو پڑھا کریں۔

اس اردو حزب البحر شریف کی اصل روح ذوق وشوق اور وجدان ہے۔ کسی بھی دینی یا دنیاوی حاجت یا حصول تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کی نیت سے جب بھی اسکو بکثرت لاتعداد پوری توجہ یکسوئی اور دھیان اور غالب ذوق وشوق سے پڑھے تو دل کو قرار قلب کو اطمینان من کو چین جی کو آرام ذہن کو سکون نصیب ہو کر بامراد اور فیضیاب ہوگا۔

ایک نسبتاً عام فہم اور قابل عمل طریقہ یہ ہے شریعت مطہرہ کی پابندی کرتے ہوئے کسی ایک نیت سے تین رات مسلسل اول ایک مرتبہ شجرہ شریف پھر حزب البحر شریف اردو کو عشاء تا فجر لاتعداد باوضو اور بغیر اونگھ اور نیند کے پورے ذوق وشوق سے تنہائی میں پڑھے۔ کوئی پرہیز نہیں کوئی پابندی نہیں صرف ایک شرط ہے کہ اپنا رخ صرف کعبہ دل کی طرف رکھے۔

در دل کو کرو سجدہ یہ سو کعبہ سے بہتر ہے
یہ محراب عبادت گاہ خانہ اللہ اکبر ہے

پس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ تاثیر مشاہدہ کرے گا دل صاف و روشن ہو کر قلب سلیم والی کیفیت حاصل ہوگی۔ اور دین و دنیا کی تمام مشکلات حل ہو کر خوشحال ہو جائیگا۔

خدا سے تم دل ملاؤ اپنا زباں کو پھر ملاؤ دل سے
تو دیکھ لوگے کہ پر اثر ہے زباں سے جو نکل رہا ہے

اس کے علاوہ اور اس کے بعد بھی اکثر جب جی چاہے ذوق وشوق غلبہ کرے

جتنا جی چاہے پڑھے کوئی پرہیز نہیں یہ تو سب حب اور طلب کی باتیں ہیں بلکہ کتاب دل کی آیتیں ہیں۔ جیسا کہ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

دل کہتا ہے تیرے شوق میں کیا کیا نہ بنوں
تو اگر شمع بنے تو میں پروانہ بنوں

جب تک ایسے درد، دیوانگی، پروانگی، مستانگی، فرزانگی، اور خیال غیر سے یکسوئی کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر سمجھتے ہوئے کسی اسم یا دعا کو اس انداز میں کہ اللہ سے بلا واسطہ اور روبرو محو گفتگو ہے۔ نہیں پڑھتا، اس کا تمام ذکر و فکر بے سود ہے۔ جیسا کہ بقول عارف

جس کے دل میں غیر کا کچھ بھی ربط ہے
بندگی سب ضبط اسکو خبط ہے

عام اجازت

ہر آدمی کو خواہ وہ کسی مذہب یا فرقہ کا ہو اور شرائط پاکی و طہارت کا پابندی کر سکتا ہو، فقیر سید محبوب علی شاہ قادری کی طرف سے اس ورد حزب البحر شریف کی عام اجازت دی جاتی ہے اب مجھ سے بار بار اجازت کی ضرورت نہیں۔ جو عربی حزب البحر شریف پڑھتے ہیں وہ اردو بھی پڑھ لیا کریں۔ تو زیادہ ترقی ہے۔ اردو حزب البحر شریف سے قرآن کی برابری نہیں بلکہ یہ تو عربی کے فیض اور اثر حاصل کرنے کا طریقہ ہے۔ اور جو عربی نہیں پڑھ سکتے ان کے لئے کافی ہے۔

غافل خدا کی یاد پہ مت بھول زینہار
اپنے تئیں بھلا دے جو تو بھلا سکے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اخلاق حسنہ

وقت ملاقات کہنا چاہیے	اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ
کوئی اچھی چیز دیکھ کر کہنا چاہیے	مَاشَاءَ اللهُ
پوچھا کیا کام کرتے ہو	تَوَکَّلْتُ عَلَی اللهِ
تعریف کرتے ہوئے	سُبْحَانَ اللهِ
سو کر اٹھتے کہنا چاہیے	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
چھینک آنے پر کہے	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
چھینک کے جواب میں کہے	یَرْحَمُکَ اللهُ
وقت نکاح	آمَنْتُ بِاللهِ
کسی بزرگ کو کہیں	اَطَالَ اللهُ بَقَاءَ اللهِ
کسی بزرگ کا نام سنے تو کہے	رَضِیَ اللهُ یَا رَحْمَةُ اللهِ
پیغام سنے کہے	عَلَی اللهِ
کسی چیز کو اچھی سمجھے تو کہے	تَبَارَکَ اللهُ
کسی بات سے پناہ مانگے تو کہے	نَعُوْذُ بِاللهِ
گناہ سے معافی چاہے تو کہے	اَسْتَغْفِرُ اللهَ
جب کسی کو کوئی چیز دینے لگے	لِلّٰهِ
جب کسی کو کسی کی تعریف کرتے سنے تو کہے	اِنْشَاءَ اللهُ تَعَالیٰ
کسی سے مانگے تو کہے	وَاسْطے اللهِ کے
ہر کام شروع کرتے ہوئے کہے	بِسْمِ اللهِ
کوئی پانی پلائے یا کھانا کھلائے تو کہے	جَزَاکَ اللهُ
محبت کے وقت کہنا چاہیے	اُحِبُّ لِلّٰهِ
خیرات کرتے ہوئے کہے	فِیْ سَبِیْلِ اللهِ
دعا کے آخر پر کہے	آمِیْن
نعت کے	مُحِبُّ اللهِ حَبِیْبُ اللهِ
اظہار حیرت پر کہے	لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
غم کی بات سنے تو کہے	اِنَّا لِلّٰهِ
قسم کھانے لگے تو کہے	وَاللهِ بِاللهِ تَاللهِ
جھوٹے کو کہنا چاہیے	لَعْنَتُ اللهِ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مختصر تعارف:

جناب فقیر سید محبوب علی شاہ قادری دہلوی صاحب مدظلہ العالی

از قلم: پیر فقیر سید محمد شاہ صائم قادری

نام: سیّد محبوب علی شاہ بخاری **عرفیت:** نُور اللہ شاہ

القاب عطا شدہ از پیر و مرشد: پیر محبوب الٰہی، مخدوم

ولدیت: سید عثمان علیشاہ بخاری **نسب:** سادات بخاری

تاریخ پیدائش: ۶ جون ۱۹۰۳ء **مقام پیدائش:** دہلی

ابتدائی تعلیم: ایف۔اے، فاضل عربی، فاضل فارسی

فنی تعلیم: کامل الطب والجراحت (دہلی)، ایم۔بی۔ایس ہومیو (کلکتہ)، شمس الاطباء (لاہور)، سراج الاطباء (گجرات)

لسانیاتی مہارت:

اردو، عربی، فارسی، پنجابی، ہندی، گورمکھی، سنسکرت، گجراتی، مراٹھی وغیرہ۔

طبی استاد: حکیم عبدالوہاب انصاری عرف نابینا صاحب دہلویؒ

قیام بخدمت استاد: تقریباً آٹھ سال

سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا کے مرشد گرامی کا اسم مبارک:

سیّد محمود علی شاہ عرف قل ہو اللہ شاہؒ المدفون بھڑوچ گجرات (بھارت)

تاریخ حصول خلافت سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا:

محرم الحرام ۱۳۵۰ھ بمقام (بھڑوچ)

زمانہ سیر و سیاحت ریاست ہائے برصغیر و ایران و عراق و شام و سعودی عرب و مصر و افریقہ و فلسطین وغیرہ و حصول سعادت ہائے حج: ۱۹۳۹ء تا ۱۹۵۶ء

قیام بمقام مصر: ۷ سال

آمد پاکستان: ۱۹۵۶ء

اسماء مرشدان گرامی مع سلاسل کہ ازخود ازراہ سفقت و فیض خلافت و اجازت خصوصی سے سرفراز فرمایا:

سلاسل	اسماء مشائخ
قادریہ شطاریہ:	سیّد مسعود علی شاہؒ
قادریہ سہروردیہ:	سیّد شرف الدین مصطفیٰؒ
چشتیہ صابریہ:	سید پیر محمد شاہؒ
نقشبندیہ مجددیہ:	سیّد کرم حسین شاہؒ

اولاد:

(۱) سیّد محمد شاہ صائم قادری (۲) سیّد عابد علی شاہ موج دریا قادری

(۳) سیّد ابو صالح شاہ چمن صمدانی قادری (۴) سیّد ابو سعید شاہ گلشن قادری

زیر سرپرستی ادارے:

آستانہ عالیہ محبوبیہ قادریہ غوثیہ بانوا دیپالپور

انجمن فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور

غوثیہ ہومیو پیتھک میڈیکل کالج دیپالپور غوثیہ لاء کالج دیپالپور

دواخانہ معدن شفاء سادات دیپالپور ماہنامہ محبوب طب دیپالپور

صائم اکیڈمی پبلک سکول دیپالپور باہو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کمالیہ

غوث صمدانی فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) پاکستان ماہنامہ صمدانی ڈائجسٹ دیپالپور

معدن شفاء سادات (پرائیویٹ) لمیٹڈ دیپالپور

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَصلُھَا ثابت" وَفَرعُھَا فِی السَّمآء

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ

خلافت سلسلہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

	اسماء مشائخ گرامی	مقام مزار
۱	الٰہی بحرمت فقیر سید محبوب علی نور اللہ شاہ بانوا	مدظلہ العالی
۲	الٰہی بحرمت فقیر سید محمود علی شاہ قل ہو اللہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۳	الٰہی بحرمت فقیر سید فضل معصوم علی صلِ علیٰ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۴	الٰہی بحرمت فقیر سید تبارک اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	کاٹھیاواڑ گجرات بھارت
۵	الٰہی بحرمت فقیر سید بسم اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۶	الٰہی بحرمت فقیر سید گلاب علی شاہ بانوا لور رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۷	الٰہی بحرمت فقیر سید یتیم علی شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۸	الٰہی بحرمت فقیر سید لولی یقین شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۹	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد تقی شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	دکھن حیدر آباد بھارت
۱۰	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد مظفر شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بمبئی بھارت

۱۱	الٰہی بحرمت فقیر سید لولی حسین شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	پونا بھارت
۱۲	الٰہی بحرمت فقیر سید وہاب شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۱۳	الٰہی بحرمت فقیر سید حاجی قاسم سغری شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۱۴	الٰہی بحرمت فقیر سید قادر الاولیاء شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	سورت بھارت
۱۵	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد حلیم شاہ بھنڈاری بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر بھارت
۱۶	الٰہی بحرمت فقیر سید نخیان شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر بھارت
۱۷	الٰہی بحرمت فقیر سید سیف اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	دیوگڑھ باریہ بھارت
۱۸	الٰہی بحرمت فقیر سید موسیٰ بیراگ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	حیدر آباد دکھن بھارت
۱۹	الٰہی بحرمت فقیر سید حسن شاہو بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۲۰	الٰہی بحرمت فقیر سراج الدین سید عبدالجبار شاہ گیلانی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف عراق
۲۱	الٰہی بحرمت فقیر سید نور الحق عین اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۲	الٰہی بحرمت فقیر سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف عراق
۲۳	الٰہی بحرمت فقیر سید ابو سعید محمد مبارک مخزومی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	واسطہ بغداد عراق

۲۴	الٰہی بحرمت فقیر سید ابوالحسن علی ہنکاری علوی قریشی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	ہنکار شریف عراق
۲۵	الٰہی بحرمت فقیر علاؤالدین ابوالفرح ابن یوسف طرطوسی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	طرطوس عراق
۲۶	الٰہی بحرمت فقیر عبدالواحد عزیز یمنی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۷	الٰہی بحرمت فقیر ابوبکر شبلی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۸	الٰہی بحرمت فقیر حضرت جنید بغدادی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۹	الٰہی بحرمت فقیر ابوالحسن سری سقطی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۰	الٰہی بحرمت فقیر معروف کرخی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۱	الٰہی بحرمت فقیر داؤد طائی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۲	الٰہی بحرمت فقیر حبیب عجمی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۳	الٰہی بحرمت فقیر حسن بصری بانوا رحمۃ اللہ علیہ	صحرائے بصرہ عراق
۳۴	الٰہی بحرمت فقیر علی مرتضٰی مشکل کشا بانوا کرم اللہ وجہہ	نجف اشرف عراق
۳۵	الٰہی بحرمت سید الفقراء محمد رسول اللہ ﷺ باانواؤں کے بانوا	مدینہ منورہ سعودی عرب

وحق جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل وحق لحمک لحمی ودمک دمی جسمک جسمی اسمک اسمی تخت رب العالمین کے دیکھنے والے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تالیفات فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

سرپرست اعلیٰ انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور اوکاڑہ

تصوف

دعوتِ حق۔ وصلِ حق۔ ضیاء القلوب
سلوکِ معرفت۔ راہِ طریقت۔
فیضانِ غوثیہ۔ تلاوت الوجود۔
وحدت الوجود۔ آئینہ سرِّ ربانی۔
حصولِ معرفتِ الٰہی۔ اسلامی دستورِ زندگی

وظائف

دعاءِ سیفی۔ دعاءِ حزب البحر۔
دعاءِ رحمانی۔ ختم خواجگان
درودِ مستغاث۔ درودِ غوثیہ۔
قصیدہ بردہ شریف۔ زینہ ولایتِ کبریٰ۔
تصرفاتِ اسمِ اعظم۔ مفتاح الولایت۔

عملیات

معدنِ عملیاتِ سادات۔ جواہر محبوب الجفر
تجلیاتِ شمعِ محبوب۔ دعوتِ موکلات۔
تسخیر و حاضری روحانیات و جنات۔
معدنِ کرامت۔

طب

معدنِ شفاءِ سادات۔ رسالہ ضعفِ باہ۔
طبی فارماکوپیا اسلامیہ۔ طبی صندوقچہ۔
مطب غوثیہ طبیہ کالج۔ خلاصۃ الطب۔
رسالہ موتیابند

ملنے کا پتہ

محبوب سنز پپلی پہاڑ روڈ دیپالپور (اوکاڑہ)

0334-7401682
0301-7359092
0333-6968300
0300-4695094

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

نوٹ: آستانہ عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا (دیپالپور شریف) میں حضور قبلہ عالم محبوب صمدانی فقیر سید محبوب علی شاہ قادری مدظلہ العالی کی زیرِ نگرانی ہر سال مختلف قسم کے عملیات کروائے جاتے ہیں (جن میں دعائے سیفی، دعائے حزب البحر شریف، اللہ الصمد با موکل اور دعائے بریحتی خصوصی طور پر شامل ہیں) چنانچہ اہل ذوق حضرات کیلئے شرکت کی دعوت عام ہے۔